رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرت سر سے شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ	عـــہ
رؤسا و جاگیرداران سے "	ـــے
عام خریداران سے "	۵ ۂ
" " ششماہی	۲ ۸
ممالک غیر سے سالانہ	۱۰ شلنگ
فی پرچہ	۲ ـــر

اجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر

بنام مولانا ابوالوفا ثناء اللہ رحمہ اللہ تعالی فاضل مالک اخبار "اہلحدیث" امرت سر ہونی چاہیئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۳۱

جلد ۳۲

تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ کِتَابَ اللّٰہِ وَ سُنَّۃَ رَسُوْلِہٖ صلعم

اہلحدیث

اخبار امرتسر

پس حدیث مصطفیٰ بر جان مسلم حجت است

ابوالوفاء ثناء اللہ

مسئول مدیر

تاریخ اجراء ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۰۳ء

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہیئے۔

(۲) جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہوں گے۔

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

امرتسر۔ ۷ صفر المظفر ۱۳۵۴ھ سنہ مطابق ۳۱ مئی سنہ ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

جان تنگ کرتے ہیں سنت پر فدا اہلحدیث (نظم)	صـ۱
انتخاب الاخبار	صـ۲
خاتم النبیین	صـ۳
اخلاق نبویہ	صـ۶
رسول کا شان اور مسلم کا ایمان	صـ۸
مسلمان کی تصویر قرآن اور حدیث میں ..	صـ۹
اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان	صـ۱۱
فتاوی	صـ۱۳
حضرت شیخ الکل محدث دہلوی پر افترا پردازی	صـ۱۳
متفرقات	صـ۱۴
ملکی مطلع	صـ۱۵
اشتہارات	صـ۱۶ تا ۲۰

جان تنگ کرتے ہیں سنت پر فدا اہل حدیث

ہو کے شرک و کفر و بدعت سے جدا اہل حدیث
جان تنگ کرتے ہیں سنت پر فدا اہل حدیث

گلشن توحید کے ہر شاخ پر ہیں مثل گل
اور گل توحید میں بوئے وفا اہل حدیث

جن سے رہتا آیا ہے آباد باغ اسلام کا
وہ یہی ہیں عندلیب خوش نوا اہل حدیث

تھے امام و مجتہد ہر ایک سنت پر فدا
ہر ولی اللہ کا مسلک رہا اہل حدیث

کون الگ ہی دین میں افراط سی تفریط سے
ہر زباں پر آئیگا بے ساختہ اہل حدیث

سنکے احکام خدا، اقوال و افعال نبیؐ
ہوتے ہیں خم بہر تسلیم و رضا اہل حدیث

قول و فعل غیر سے کسطرح رکھیں واسطہ
جب ہیں شیدائے حدیث مصطفےٰ اہل حدیث

دست قدرت میں خدا ہی کے ہے جب ہر ایک شے
غیر کو کیونکر کہیں حاجت روا اہل حدیث

کہہ کے الا اللہ منہ سے قول سے پھرتے نہیں
کرتے ہیں پابندی عہد وفا اہل حدیث

اہل سنت میں نہ ہونا انکا کیونکر مان لیں
لاکھ کہتا ہو کوئی کہ ہیں جدا اہل حدیث

عامل سنت سے کینے کا سلیماں ہی ثبوت
جو یہ کہتے ہیں کہ ہے فرقہ نیا اہل حدیث

(سلیمان)

خواجہ کے سیاسی ... ہندوستان کے کسی جھوٹے پیر گدی نشین کے حالات زندگی۔ جن کو پڑھ کر ایک شریف آدمی انگشت بدندان رہ جاتا ہے۔

انتخاب الاخبار

مقامی حالات

امرتسر گرمی سخت پڑ رہی ہے۔ تمام دن تو گرم لو چلتی رہتی ہے۔ مگر رات کو خنکی ہو جاتی ہے ؏

— مجلس اہلحدیث کٹرہ حکیماں امرتسر نے ۲۶-۲۷ مئی کو تبلیغی جلسے کئے۔ جنمیں مرزائیت کی تردید کی گئی ؏

— چونکہ شہر میں پانی کی سخت قلت واقع ہو رہی ہے۔ اس لئے بلدیہ اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے مزید ٹیوب ویل (پمپ) لگانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ اس سکیم پر تقریباً پانچ لاکھ روپیہ صرف ہوگا ؏

— بلدیہ نے بیس ہزار روپیہ گلی کوچوں کی مرمت کے لئے منظور کیا ہے۔ (خدا معلوم سڑکوں اور گندے نالہ کی صفائی کی طرف توجہ کب ہوگی)

یاد رفتگان

دہلی کے معزز و مشہور حکیم غلام کبریا خانصاحب عرف بھورے خاں حرکت قلب بند ہو جانے سے فوت ہو گئے۔ رحمہ اللہ

— ڈاکٹر سر شیخ محمد اقبال صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور کی اہلیہ محترمہ انتقال کر گئیں۔ رحمہا اللہ

آتش زدگی کی وارداتیں

منٹگمری میں آگ لگ جانے سے ۲۰ دکانیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ نقصان کا اندازہ تقریباً بتیس ہزار لگایا جاتا ہے ؏

— علاقہ سندھ میں میرپور کے نزدیک ایک قصبہ میں کئی مکانات اور ایک مسلم خاندان (جس کے ۱۴ ممبر تھے) آگ کی نذر ہو گیا ؏

— گوڑگاؤں کے نزدیک ایک موضع میں آگ لگ جانے سے ۲ اشخاص اور کئی مویشی ہلاک ہو گئے۔ اور بہت سے آدمی مجروح ہوئے ؏

— دہلی میں صرف ۲۵ مئی کو چھ مختلف جگہوں پر آتشزدگی کی وارداتیں ہوئیں ؏

— ناگپور میں سیکرٹریٹ کا دفتر مع ریکارڈ کے جل کر راکھ ہو گیا۔ تقریباً پندرہ لاکھ روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا جاتا ہے ؏

تصادم کی وارداتیں

لاہور جڑانوالہ روڈ پر دو موٹر لاریوں کا آپسمیں تصادم ہو گیا۔ بیس سواریاں مجروح ہوئیں۔ ایک لاری بالکل پاش پاش ہو گئی۔ پولیس نے ایک ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ دوسرا فرار ہو گیا ؏

— لندن کے قریب دو موٹر لاری اور موٹر سائیکل کا تصادم ہو گیا۔ ۵ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ؏

مصنوعی بارش

برلن کے سرکاری ماہرین زراعت نے ایک مقام پر تین سو ساٹھ فٹ بلند بادلوں کی جانب توپیں داغ کر مصنوعی طور پر بارش برسائی ؏

> ناظرین اخبار! سب سے پہلے
>
> **حساب دوستاں**
>
> جو اخبار ہذا کے صفحہ ۱۱ پر درج ہے۔ ضرور ملاحظہ فرمائیں
>
> "مینیجر"

متفرقات

امریکہ کے سابق پریذیڈنٹ مسٹر ہوور پھر پریذیڈنٹ بننے کے لئے دوڑ دھوپ کر رہے ہیں ؏

— حکومت یونان نے غیر ملکی مصنوعات کا استعمال ممنوع قرار دیا ہے۔

— آگرہ میں گرمی کی شدت کی وجہ سے سن سٹروک کی کئی وارداتیں ہو گئیں ؏

— شہزادہ اعظم جاہ ولیعہد ریاست حیدرآباد دکن چھ ہفتہ ورنگل کے جنگلات میں شکار کھیلتے رہے۔ آپ نے ۳۴ شیر، آٹھ ریچھ، ۴۴ مگرمچھ اور دیگر کئی جانور شکار کئے ؏

— بنارس ہندو یونیورسٹی کے ایک کلرک نے پچاس ہزار روپیہ غبن کیا ہے ؏

— پیپلز بنک جو پنجاب کا مشہور ترین بنک دیوالیہ قرار دیا گیا ہے ؏

— جاپان کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ وان طانگ اور ڈستیکو کے مقامات پر جاپانی افواج کا چینی افواج سے تصادم ہو گیا۔ تین سو سے زائد چینی ہلاک ہوئے۔ اور ۲ جاپانی ہلاک اور تین مجروح ہوئے ؏

— معاصر البلاغ (بیروت) حاکی ہے۔ کہ گذشتہ اپریل میں پانچ انگریز ساحل جدہ پر اترے تھے۔ وہ جاسوسی کے شبہ میں قتل کر دیئے گئے ؏

— انجمن اہلحدیث ملتان کا سالانہ جلسہ ۲۴ تا ۲۶ مئی بڑی شان و شوکت سے ہوا۔ حضرت مولانا ثناء اللہ و مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی مولانا ظفر علی خاں، مولانا محمد صاحب دہلوی۔ مولوی نور الٰہی وغیرہ نے شرکت فرمائی ؏ (نامہ نگار)

— امریکہ میں ایساناس نامی ایک ریاست ہے جسمیں ۴½ لاکھ آدمی فاقہ کشی پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جنمیں سے اکثر بیمار ہوتے جاتے ہیں ؏

— ریاست جے پور کی پولیس نے دو ٹھگوں کو گرفتار کئے ہیں۔ جن کے قبضہ سے ایک بندوق ایک ریوالور اور سات ہزار روپیہ کے مسروقہ نوٹ برآمد ہوئے ؏

— گھنڈیانہ (ریاست کشن گڑھ) کا ٹھاکر نرسنگھ جو اپنی دہرم سالہ میں محصور تھا۔ ریاستی فوج کی گولیوں سے مع اپنے لڑکے کے مر گیا ؏

— ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار کا خیال ہے کہ پنڈت جواہر لعل نہرو کو رہا ہونے کے بعد نظر بند کر دیا جائیگا ؏

— کابل میں ایک لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے ایک کمپنی قائم ہوئی ہے۔ جو تازہ ادویات کو سستے داموں پر مہیا کرے گی ؏

— کابل کے فوجی مدرسہ میں ایم ٹکاگا کی ایک جاپانی استاد مقرر تھے۔ جو اب مسلمان ہو گئے ہیں۔ ان کا نام عبداللہ رکھا گیا ہے ؏

نکات مرزا۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ صحیح احادیث کی رو سے مسیح صادق کی نفی کرتا ہے۔ جو مرزا کو نصیب نہیں ہوا۔ قیمت ۲ مع محصول (منیجر) (۵۹)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہلحدیث

۲۷- صفر ۱۳۵۴ھ

تتمہ مرزا نمبر

گذشتہ اخبار مرزا نمبر تھا۔ یہ مضمون اسی کے لئے لکھا گیا تھا۔ مگر گنجائش نہ ہونے سے رہ گیا۔ چونکہ ضروری اور مفید ہے۔ اس لئے یکجا درج کیا گیا ہے۔ امید ہے۔ ناظرین بھی اسکو تمامہ دیکھیں گے (مدیر)

خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

(از منشی محمد عبداللہ صاحب معمار)

بیسیوں آیات وصدہا احادیث سے بعبارت النص ثابت ہے۔ کہ سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص بھی نبی بنا کر نہ بھیجا جائیگا۔ مگر خدا بھلا نہ کرے غیر صادق۔ زر پرست مدعیوں کا۔ کہ انہوں نے اس بیہی عقیدہ میں رخنہ ڈالنے کی پوری جدّوجہد کی۔

منجملہ غیر صادق مدعیان کے۔ مرزا غلام احمد قادیانی ہیں۔ جنہوں نے اپنے ہم مشرب مدعیان سابق کی نقالی کرتے ہوئے دعوی نبوت کر کے اسلامی وحدت کے شیرازہ کو بکھیرنے اور پراگندہ کرنے کی طرح ڈالی وہ تو بیج بو کر چلے گئے۔ اور خدا جانے روحانی ہسپتال کے کس درجہ میں پڑے ہوں گے۔ مگر ان کا ڈالا ہوا بیج پھل لایا۔ جس سے وہ کانٹے دار جھاڑیاں پیدا ہوئیں کہ دامان اسلام آج ان کی منحوس ونامبارک نوکوں سے چھلنی ہوا جاتا ہے۔ اللّٰھم ایّد الاسلام والمسلمین۔

اس فرقہ ضالہ کی طرف سے حضرت ختم المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی ختم المرسلینی کو توڑنے کے لئے جسقدر نامبارک کوشش اور پُر از فریب ومغالطہ کارروائی عمل میں آئی ہے۔ اس کی مفصل تردید ہم پاکٹ بک محمدیہ بجواب پاکٹ بک مرزائیہ کے باب ختم نبوت میں بخوبی کر چکے ہیں۔

مگر یہ لوگ آئے دن اپنی تحریفات کو اخبارات میں شائع کر کے اپنے نامۂ اعمال کی گٹھڑی کو بوجھل بنانیکے شائق ہیں۔ اس لئے ان کی تحریفات کے جواب میں یہ سطور اخبار میں شائع کرنے کی حاجت ہوئی۔

الفضل قادیان مورخہ $\frac{9}{20}$ ۲۸- اپریل ۳۵ء میں یہ مضمون شائع ہوا ہے کہ:-

"از روئے احادیث آنحضور کے بعد سلسلۂ نبوت جاری ہے۔"

مضمون نگار نے سب سے پہلے آیت خاتم النبیین میں تحریف معنوی کی ہے کہ:-

"خاتم کے معنے مہر کے ہیں۔ مہر کی اصلی غرض تصدیق کرنا ہے۔ لہذا خاتم النبیین کے معنی مصدق النبیین کے ہوئے۔"

اس کے جواب میں ہم آیت کا صحیح ترجمہ خود مرزا صاحب کی کتابوں سے نقل کر دیتے ہیں۔ ملاحظہ "ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں۔ مگر وہ رسول اللہ ہے۔ اور ختم کرنیوالا نبیوں کا۔ یہ آیت بھی صاف دلالت کر رہی ہے۔ کہ بعد ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئیگا۔" (مرزا جی کی الہامی کتاب موسومہ ازالہ اوہام ص۶۱۴ و ص۲۵۱ طبع اول)

صاف واضح ہے۔ کہ خاتم النبیین کے معنے نبیوں کو بند کرنیوالا کے ہیں۔

تفسیر نبوی صلعم:- ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ الانعم ان رب الرحیم المتفضل سمی نبینا صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء بغیر استثناء وفسرہ نبینا فی قولہ لا نبی بعدی (حمامۃ البشریٰ ص۲۰)

ترجمہ از مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور در کتاب النبوۃ فی الاسلام ص۱۴۰:-

"محمد صلے اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی ایک شخص کے باپ تو نہیں مگر اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ کیا نہیں جانتے۔ کہ خدائے کریم ورحیم نے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بغیر استثناء کے خاتم الانبیاء قرار دیا۔ اور ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بطور تفسیر آیت مذکور فرما دیا۔ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

یہ عبارت بھی صاف ہے۔ کہ خاتم النبیین کے معنی خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے "نبیوں کو ختم کرنیوالا" کئے ہیں۔

صاف حدیث ہے "انہ سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین

لانبی بعدی (مشکوٰۃ کتاب الفتن فصل ثانی) یعنی "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ دنیا کے اخیر تک قریب تیس کے دجّال پیدا ہوں گے" (جو نبوت کا دعویٰ کریں گے ۔معمار)

(ازالہ اوہام ص ۱۹۹ طبع ۱)

لفظ خاتم ازروئے کتب لغات

خاتم کسی چیز کو اسطرح بند کرنے کو کہتے ہیں ۔ کہ اس سے بند شدہ شے نہ خارج ہوسکے ۔ نہ مزید داخل ہو ہوسکے ۔ یہانتک کہ مہر توڑ دی جا دے ۔ جیسے لفافہ بند کرنا یا پارسل یا بوتل چونکہ بند عموماً لاکھ کی مہر سے کیا جاتا ہے ۔ یا صرف کندہ نگینہ کو نقش کرنیسے اس لئے مجازاً اس مہر یا نگینہ کو بھی خاتم کہا گیا ہے ۔ ایسا ہی بباعث اس کے کہ نگینہ اکثر اوقات ہاتھ کی انگوٹھی میں جڑا ہوا ہوتا ہے ۔ بدیں مناسبت انگوٹھی کو بھی خاتم کہا جاتا ہے ۔ یہ سب مجازی معنی ہیں ۔ لفظ خاتم بحسب الوضع حقیقی معنوں میں صرف بند کرنیکے معانی رکھتا ہے ۔ یہی مفہوم اس کے جملہ مجازی معنوں میں بھی موجود ہے ۔

قرآن پاک سے ایک مثال

کفار کہتے تھے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا پر افترا کیا ہے ۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا :-

"فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ الآیۃ (شوریٰ ع ۳ پ ۲۵)

اگر خدا چاہے ۔ تو اس کا افترا بند کردے ۔ پر وہ بند نہیں کرتا ۔ کیونکہ ...... وہ احقاق حق اور ابطالِ باطل اپنے کلمات سے کرتا ہے "

(براہین احمدیہ مصنفہ مرزا صاحب ص ۵۵۳)

لفظ مہر و خاتم از کتب مرزا

"وید کی رُو سے تو خوابوں اور الہاموں پر مہر لگ گئی ہے "

(حقیقۃ الوحی ص ۳)

اسی مطلب کو دوسری جگہ مرزاجی نے بدیں الفاظ ادا کیا ہے :-

(۱) "وید کا پیشر ابتدائے زمانہ کے بعد ہمیشہ کے لئے اپنا الہام نازل کرنیسے عاجز ہو جاتا ہے" (چشمہ معرفت ص ۱۳۲)

(۲) "میرے بعد میرے والدین کے گھر اور کوئی لڑکا، لڑکی پیدا نہیں ہوا ۔ میں ان کے لئے خاتم الاولاد تھا" (تریاق ص ۱۵۷ / ۳۷۹ طبع ۱ / ۲)

(۳) خدا کی کتابوں میں مسیح موعود کے کئی نام ہیں ایک نام اس کا خاتم الخلفاء ہے ۔ یعنی ایسا خلیفہ جو سب کے آخر آنیوالا ہے " (چشمہ معرفت ص ۳۱۸)

(۴) محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت خاتم الشرائع ہے " (چشمہ معرفت ص ۳۲۴)

خاتم النبیین از کتب لغت

(۱) ومن اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم الخاتِمُ والخاتَمُ وھو الذی ختم النبوۃ بمجیئہٖ (تاج العروس) یعنی آپ کے اسمائے شریفہ سے خاتِم و خاتَم ہیں ۔ جس کے معنی ہیں ۔ کہ آپ نے نبوت کو ختم کر دیا ۔

(۲) الخاتِمُ والخاتَمُ من اسماء النبی صلے اللہ علیہ وسلم وفی التنزیل العزیز ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین ای اٰخرھم (تہذیب الازہری بحوالہ البیان)

اسی کے قریب قریب جملہ کتب لغت میں مرقوم و موجود ہے ۔

آیت خاتم النبیین کی مختصر سی تشریح کے بعد ہم مرزائی مضمون نگار کی چند قابل جواب تحریفات کا جواب لکھتے ہیں :-

تحریف مرزائی (۱) ہم درود شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر خدا کی ویسی ہی رحمت طلب کرتے ہیں ۔ جیسی ابراہیم ؑ اور اس کی آل پر ہوئی یعنی دیگر رحمتوں کے ساتھ ساتھ نبوت بھی (مفہوم)

الجواب ۔ اگر درود شریف پڑھنے سے تم لوگوں کا یہی مفہوم ہوتا ہے ۔ تو تم سے بڑھکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنیوالا ۔ اور تمہاری اس دعا سے بڑھکر بے ادبی کی دعا شاید ہی کوئی ہو ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ افضل و اتم شریعت عطا ہوئی ۔ کہ جملہ انبیاء کی شریعتیں مل کر بھی اس پایہ کی نہ ہوں ۔ پھر تمہاری یہ کستقدر گستاخی ہے ۔ کہ باوجودیکہ آج سے تیرہ سو برس پیشتر جو اعلیٰ و احسن کامل و مکمل شریعت آنحضرت کو عطا ہوئی ۔ تم اس کی عوض آنحضرت کے لئے ایسی شریعت چاہتے ہو ۔ جو ابراہیم کو ملی تھی ۔ اتستبدلون الذی ھو ادنیٰ بالذی ھو خیر ۔ آہ ۔

آپ ہی اپنے ذرا جور و جفا کو دیکھو!
ہم اگر عرض کرینگے تو شکایت ہوگی

ماسوا اس کے یہ کیا لغویت ہے ۔ کہ خدایا محمد صلعم کو ابراہیم جیسی نبوت دے ۔ حالانکہ آپ سید المرسلین ہیں ۔ باقی رہا یہ کہ جسطرح آل ابراہیم ؑ کو نبوت دیگئی اسیطرح آل محمد کو دیجائیگی یہ خیال بھی از سرتا پا مجنونانہ ہے ۔ درود شریف سے یہ مفہوم نکالنا بچند وجہ باطل، لغو اور بے ہودہ ہے ۔

(۱) نامہ نگار نے خود لکھا ہے ۔ کہ "انبیاء سابقین کی طفیل سے کوئی شخص نبی نہیں بنا" ایسا ہی مرزا جی نے حقیقۃ الوحی ص ۲۸/۹ پر لکھا ہے ۔

"حالانکہ امت محمدیہ میں باعتقاد شما وہی نبوت ہی جو آنحضرت کی پیروی سے ملے ۔ (ملاحظہ ہو اشتہار ایک غلطی کا ازالہ ص ۹۶/۹۵ استفتاء حقیقۃ الوحی)

اندریں صورت درود شریف میں تمہارے جیسے داناؤں کا یہ مانگنا کہ الٰہی ہمیں وہ نبوت عطا کر جو انبیائے سابقہ کو ملی تھی ۔ ایک ایسا لغو مطالبہ ہے ۔ کہ لانظیر لہ ولا مثال لہٗ ۔

(۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تو یہ بھی رحمت ہوئی تھی ۔ کہ انہیں صاحب کتاب و شریعت نبی ہوئے ۔ کیا امت محمدیہ میں بھی تم لوگ قرآن کے بعد کسی دوسری شریعت کی آمد کے طالب ہو؟ پھر تو قادیان سے ڈیرا اٹھا کر ایرانی نبی کے ہاں اڈو جاؤ ۔ کہ وہ صاحب کتاب نبی ہونیکا بھی مدعی ہے ۔ اگر درود شریف میں شریعت والی نبوت کو تم مستثنےٰ کرتے ہو ۔ کیونکہ ایسا دعویٰ مرزا کے نزدیک کفر ہے ۔ (ملاحظہ ہو بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء) تو فرمایئے ۔ یہ استثناء کس بناء پر ہے ۔ اگر خاتم النبیین والی آیت اور لانبی بعدی والی حدیث سے ہے ۔ جیسا کہ خود تم نے لکھا ہے :-

عیسائیوں کی تردید میں ایک لاجواب رسالہ (۵۹۲) صفحے ۔ قیمت ۹ منیجر اہلحدیث امرتسر

"ہم کہتے ہیں - کہ لا نبی بعدی شرعی نبی کے لئے روک ہے - غیر شرعی آسکتا ہے"

تو یہی جواب ہمارا ہے کہ اس آیت و حدیث میں ہر قسم کی نبوت جدیدہ کی بندش ہے - جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر آئے ہیں - خود مرزا صاحب کی زبان سے مزید سننا چاہو - تو سنو!

(۱) لا نبی بعدی میں نفی عام ہے" (ایام الصلح ص ۱۴۶)

(۲) الا تعلمات الرب الرحیم المتفضل سمّی نبینا خاتم الانبیاء بغیر استثناء"

(حمامۃ البشریٰ ص ۲۰)

(۳) "خدا نے اپنی تمام نبوتوں اور رسالتوں کو قرآن شریف اور آنحضرت پر ختم کردیا" (قول مرزا الحکم ۱۹۰۵ء)

آمدم برسر مطلب : - دُرود شریف سے اجرائے نبوت پر استدلال کرنا محض بیہودہ کھینچ تان ہے - معلوم ہوتا ہے - کہ مرزائی محرف کی نظر الفاظ کما صلّیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم پر ہے وہ لفظ کما سے "مشابہت تامہ" سمجھ رہا ہے - حالانکہ

"یہ ظاہر ہے کہ (ہر ایک جگہ) تشبیہات میں پوری پوری تطبیق (یا مشابہت مفہوم) نہیں ہوتی - بسا اوقات ایک ادنیٰ مماثلت بلکہ صرف ایک جز میں مشارکت کے باعث ایک چیز کا نام دوسری پر اطلاق کر دیتے ہیں" (ازالہ اوہام ص ۳۰ حاشیہ ط ۱، ط ۲)

خلاصہ جواب یہ کہ دُرود شریف میں جن رحمتوں کو طلب کیا جاتا ہے - وہ نبوت کے علاوہ ہیں - وجہ یہ کہ "قرآن شریف : - آیت الیوم اکملت لکم دینکم اور آیت ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین میں صریح نبوت کو آنحضرت پر ختم کرچکا ہے"

(تحفہ گولڑویہ ص ۵۲ طبع اول)

از انجملہ آیت خاتم النبیین کے مفہوم کو لوٹنے کے لئے ایک دلیل مرزائی محرف نے یہ پیش کی ہے - کہ : -

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رض کو مخاطب کرکے فرمایا فیکم النبوۃ والمملکۃ الخلافۃ فیکم والنبوۃ (حج الکرامہ ص ۱۹۷ و کنز العمال جلد ۶ ص ۱۷۹)

جواب - پہلی روایت حج الکرامہ و کنز دونوں میں موجود ہے - مگر دوسری صرف کنز العمال میں ہے - لہٰذا مضمون نگار کا اسے حج الکرام کی طرف نسبت کرنا جھوٹ ہے!

دوسرا فریب یہ ہے - کہ پہلی روائت کے بعد ساتھ ہی حج الکرامہ میں لکھا ہے - "واخرجہ البزار در سندش محمد عامری ضعیف است" جسے مرزائی محرف نے چھوا تک نہیں - حالانکہ اس کا فرض تھا - کہ ختم نبوت کی متعلقہ صریح و بیّن آیات کے مقابلہ پر اپنی روائت کو مدلّل تو بڑی بات ہے کم از کم اس کے چہرہ سے اس بدنما داغ کو مٹاتا - مگر افسوس کہ اس نے اپنا فرض ادا نہ کرکے اپنی سیاہ اعتقادی کو اور بھی تاریک کردیا ہے - ہم علی الاعلان کہتے ہیں - کہ یہ سیاہ داغ جو اس جعلی روائت کے ماتھے پر کلک قدرت نے نقش کیا ہے - اس کے دُور کرنے میں مرزائی صاحبان کبھی کامیاب نہ ہوں گے!

الغرض یہ روائت از روئے سند صحیح نہیں پھر اس پر لطف یہ کہ درایۃً بھی اسکا کذب عیاں ہے وجہ یہ کہ یہ الفاظ حضرت عباس کو مخاطب کرکے کہے گئے ہیں - حالانکہ بنو عباس میں اس کے بعد آج تک کوئی شخص بھی نبی نہیں ہوا - باقی رہے - مرزا قادیانی وہ تو ہیں ہی مغل (ملاحظہ ہو ص ۲۳ تذکرۃ الشہادتین)

البتہ ایک طرح سے یہ روائت درایۃً صحیح ہوسکتی ہے - یعنی بعد صحت سند کے آنحضرت صلعم کا مطلب یہ لیا جائے - کہ چونکہ حضرت حضرت عباس خاندان بنی ہاشم سے آنحضرت صلعم کے چچا ہیں - لہٰذا فیکم النبوۃ سے مراد نبوت محمدی لی جائے - اور یقیناً اگر یہ روائت صحیح ہو - تو آنحضرت کا یہی مطلب ہے - دلیل یہ کہ : -

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بار بار فرمادیا - کہ میرے بعد کوئی نبی (ہوکر) نہیں آئیگا"

(کتاب البریہ حاشیہ ص ۱۳۴)

ایک دلیل مرزائی محرف نے یہ پیش کی ہے - "حضور نے فرمایا ہے تکون النبوۃ فیکم ما شاء اللّٰہ ان تکون ثم یرفعھا اللّٰہ تعالیٰ ثم تکون خلافۃ علی منھاج النبوۃ ما شاء اللّٰہ ..... ثم تکون ملکا عاضا فیکون ما شاء اللّٰہ ... ثم تکون ملکا جبریۃ فیکون ما شاء اللّٰہ ... ثم تکون خلافۃ علی منھاج النبوۃ - چنانچہ اس کے مطابق خلافت راشدہ قائم ہوئی - پھر اس کے بعد وقت بنو امیہ و عباسیہ کی سخت گیری کا زمانہ آیا ... اس کے بعد ضروری تھا - کہ کوئی آسمانی شخص پیدا ہو - وہ مرزا صاحب ہیں" (مفہوم)

الجواب - حدیث میں کوئی لفظ ایسا نہیں جس میں کسی نئے نبی کے پیدا ہونیکا ذکر بلکہ اشارہ بھی ہو - صاف الفاظ ہیں - کہ میرے بعد منہاج نبوت پر خلافت قائم ہوگی - اس کے بعد شاہی اس کے بعد جبری حکومت اس کے بعد پھر خلافت منہاج نبوت پر - پہلی خلافت منہاج نبوت والی خود تمہیں مسلّم ہے - کہ خلافت راشدہ ہے - دُوسری خلافت یا تو وہی ہے - جس کا خود اس روائت کے راوی کو خیال ہے - یعنی حضرت امام عمر ابن العزیز رض کی خلافت یا ہمارے زمانہ میں سلطان عبدالعزیز ابن سعود ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یا آخری زمانہ میں حضرت امام مہدی رض کی - تبلایئے اسمیں نبوت کا کہاں ذکر ہے؟ اُس لفظ پر انگلی رکھئے - اے جناب نبوت تو بعد آنحضرت صلعم کے بند ہو ہی چکی - تمہارے مسیح موعود کو تو اس حدیث کی رو سے خلافت بھی نہیں پہنچ سکتی کیونکہ یہاں اس خلافت کا ذکر ہے - جو عدل و انصاف کی رُو سے خلافت راشدہ کے مطابق ہو تمہارے حضرت صاحب تو ساری عمر بقول خود "یاجوج ماجوج" کی چوکھٹ پر جبیں رگڑتے رہے؟ شرم شرم - شرم!

آگے چلو! ایک دلیل یہ دیکھنی ہے - کہ حدیث میں ہے

ابوبکر خیر الناس بعدی الا ان یکون نبی

(کنز العمال جلد ۹ ص ۱۲۸)

الجواب - کنز العمال جلد ۹ ص ۲۸ میں اس روائت کو

شان قرآن - معرکے کی کتاب ہے [illegible] (۳)

ہ قادیانی مدعی نے اس عبارت کو پیش تو کیا - مگر یقین ہے کہ خود ہی تو اسے اسپر غور نہ کیا ہوگا - اسلئے ہم اس کو محض تفہیم کے لئے توجہ دلاتے ہیں (بقیہ ص ۹ کالم اول)

ahmadimuslim.de

تلاش کرنا کیسے۔ اس کی تو جلدیں ہی ۹ نہیں ہیں بہرحال یہ حوالہ غلط ہے۔

البتہ یہ روایت کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۳۸ پر موجود ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ لکھا ہوا ہے۔

ھٰذَا الحدیث اَحَدُ مَا اُنکِرَ یہ حدیث ان میں سے ایک ہے۔ جنپر انکار کیا گیا ہے۔

یعنی روایت ہی موضوع نہیں بلکہ جھوٹی سے بھی ایک درجہ اُتر کر جھوٹی۔ لہذا مرزائی محرف کا اس جیسی روایت سے نبوت کاذبہ پر استدلال کرنا ہمارے لئے تو مسرت کا مقام ہے۔ آہ ؎

رسول قادیاں کی رسالت
جہالت ہے بطالت ہے ضلالت

ذرا ٹھہریئے۔ لو ہم اس روایت کو چند منٹ کے لئے بطور فرض محال صحیح تسلیم کر لیتے ہیں تاہم مرزائی استدلال غلط کا غلط رہتا ہے۔ جو استدلال مرزائی نامہ نگار اس روایت سے کر رہا ہے یعنی امت محمدیہ میں آنحضرتؐ کے بعد نبوت جاری ہے۔ روایت کے الفاظ اس مفہوم کے متحمل ہی نہیں ہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ جسطرح مرزائی مستدل ایمان و دیانت سے کورا ہے۔ اسی طرح علوم خادمہ صرف و نحو سے بھی نابلد ہے۔

تحقیق بالا سے صاف عیاں ہے۔ کہ یہ روایت بصورت صحیح ہونے کے بھی ختم نبوت کے منافی نہیں۔ اور نہ ہی اجراء نبوت پر دلیل۔

خلاصہ کلام یہ کہ:۔

"ختم اللہ برسولنا النبیین" (تحفہ بغداد صفحہ ۶ مؤلفہ مرزا صاحب) یعنی اللہ تعالیٰ انبیا کے سلسلہ کو ہمارے نبی صلعم پر ختم کر چکا ہے۔

پس آپ کے بعد دعویٰ نبوت کرنیوالا انہی القابات کا مستحق ہے۔ جو خود مرزا صاحب نے تجویز کئے ہیں۔ یعنی:۔

(۱) "ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں" (اشتہار مرزا [illegible] در تبلیغ رسالت جلد ۶ صفحہ ۲)

(۲) "ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت کو کاذب کافر جانتا ہوں" (اشتہار مرزا ۲۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء در تبلیغ رسالت صفحہ ۲ ج ۲)

(۳) "نبی صلعم کے بعد نبی ماننا استخفاف شان محمدؐ تکذیب کلام الٰہی، دلیری و گستاخی ہے" (ایام الصلح صفحہ ۱۴۶)

(۴) "جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو۔ اس کو بے دین دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں" (تبلیغ جلد ۲ صفحہ ۴۴)

(۵) "(مدعی نبوت) ملعون۔ خسر الدنیا والآخرہ" (صفحہ ۴۵ انجام آتھم)

(۶) "مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کا بھائی، بدبخت مفتری" (صفحہ ۲۸ حاشیہ انجام آتھم)

مرزائیو! تحریرات بالا کے بعد الفاظ ذیل بھی مرزا جی راقم ہیں:۔

"قانون قدرت صاف گواہی دیتا ہے۔ کہ خدا کا یہ فعل بھی دنیا میں پایا جاتا ہے۔ کہ وہ بعض اوقات بھیجا اور سخت دل مجرموں کی سزا ان کے ہاتھ سے دلاتا ہے۔ سو وہ لوگ اپنی ذلت اور تباہی کے سامان اپنے ہاتھ سے جمع کر لیتے ہیں۔" (حاشیہ استفتاء صفحہ ۶)

اس کے بعد انصاف سے جواب دو۔ کہ مرزا صاحب کے ساتھ قانون قدرت کا معاملہ کس شخص جیسا رہا؟ انبیا کی طرح یا سخت دل ...... مجرموں جیسا؟ ؎

بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

خادم امت مرحومہ
محمد عبداللہ معمار امرت سری

اخلاقِ نبویہ

ناظرین کرام! آج تقریباً چودہ سو برس کا زمانہ ہوتا ہے۔ کہ دنیا کی سب سے بڑی ہستی رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا۔ اسوقت تمام عربی قومیں وحشی مدنیت سے بالکل دور اور غیر مہذب تھیں۔ اخلاق فاضلہ سے ان کے کان بالکل ناآشنا تھے۔ باہم جنگ و جدال غارتگری اور قزاقی ان کے قابل فخر پیشے تھے۔ غرض تمام اطراف واکناف عرب جہالت کا مسکن اور ملجا و ماویٰ تھا۔ مختلف الاقسام بداخلاقیاں ان کی طبیعت میں راسخ ہو کر طبیعت ثانیہ بن چکی تھیں۔ جہالت کی ایسی تاریکی میں دنیا کی یہ بڑی ہستی ظاہر ہوتی ہے۔ اور تمام عربوں کی کایا پلٹ دیتی ہے۔ وہی عرب جو غیر خدا یعنی اصنام اور بتوں کے سامنے سرنگوں ہوتے۔ اور جبہ سائی کرتے تھے۔ کچھ دنوں بعد ان کی جبین نیاز رب کعبہ کے سامنے جھکنے لگیں۔ وہی عرب جن کے اندر ہمیشہ جنگ و جدال کی گرم بازاری رہتی تھی۔ باہم ایسے شیر و شکر ہو گئے۔ کہ تاریخ عالم اس کی نظیر سے خالی ہے۔ تمام برائیاں ان سے دور ہو گئیں۔ اور تمام اخلاق فاضلہ ان کی فطرت ثانیہ بن گئے۔ ترقی کی یہ چنگاری صرف عرب تک ہی محدود نہ رہی۔ بلکہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۵)

گو ہم جانتے ہیں۔ کہ وہ سمجھنے پر توجہ نہ کریگا۔

الا ان یکون نبی میں نبی مرفوع ہونے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کان تامہ ہے۔ پس تقدیر عبارت یوں ہوئی کہ ابوبکر خیر الناس بعدی الا وقت کون نبی یعنی ابوبکر میرے بعد سب لوگوں سے اچھا ہے۔ مگر جو وقت کوئی نبی ہو۔ پھر وہ خیر الناس نہ ہوگا۔

حالانکہ وقت تکلم بالحدیث نبی موجود ہے۔ اس وقت بھی ابوبکر خیر الناس ہے۔

مدعی فقط یہ کہے کہ ابوبکر کی خیریت نبی سے سلب کی گئی ہے۔ سب سے نہیں۔ تو جواب یہ ہے۔ کہ ایسے موقع پر ان مصدریہ ظرف ہوتا ہے۔ جس کی عبارت بجانے کو وقت کون سے تعبیر کی جاتی ہے۔

پس ثابت ہوا۔ کہ یہ حدیث اصول روایت ہی سے غلط نہیں۔ قواعد نحویہ کی رو سے بھی غلط ہے۔ واللہ اعلم۔ (اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

آہستہ آہستہ تمام عالم پر محیط ہو گئی۔ اسی کا آج یہ نتیجہ ہے۔ کہ دنیا ترقی کی طرف نہایت سرعت کے ساتھ بڑھتی ہوئی چلی جا رہی ہے۔ رحمۃ اللعالمین کا یہی معنی اور مقصود ہے؎

کس قدر حیرت کا مقام ہے۔ کہ جس وقت آپ دنیا کی ہدایت کے لئے کھڑے ہوئے۔ تو تمام کرۂ زمین کی آبادی ایک طرف اور آپ تن تنہا ایک طرف تھے۔ تمام دنیا والوں سے مقابلہ کے لئے آپ کے پاس کونسا ہتھیار تھا۔ کہ جس کے خوف سے عرب کے باشندے کچھ زمانہ کے بعد جوق جوق اسلام میں داخل ہونے لگے۔ ظاہر ہے کہ آپ کے پاس کوئی ہتھیار نہ تھا۔ ہاں ایک ایسی چیز تھی۔ جو ہتھیار سے زیادہ موثر اور تیز تر تھی۔ وہ آپ کی تعلیم اور آپ کا اخلاق حسنہ تھا۔ آپ نے ان کو تعلیم دی کہ خدا ایک ہے۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ صرف خدا کی عبادت کرو۔ ایک دوسرے کو قتل کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ تمام عربوں کو ایک خاندان کی طرح باہم ملکر رہنا چاہیئے۔ بد اخلاقی چھوڑ دو۔ اور اپنے نفس کو اخلاق حسنہ کے ساتھ مزین کرو۔ پہلے پہل تو وحشی عربوں نے اس فطری تعلیم کی طرف توجہ نہ کی۔ مگر آخر آپ کے اخلاق حسنہ نے اپنا اثر کیا جس کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ ان لوگوں نے آپ کی تعلیم کو بسر و چشم منظور کر لیا۔ اور اپنے بتوں کو توڑ پھوڑ کر آپ پر ایمان لائے۔ یہاں تک کہ آپ کی وفات سے قبل سارا عربستان آپکا مطیع ہو گیا؎

آپ کی اخلاقی تعلیم اور اخلاقی کشش صرف بت پرست عربوں کے ہی ساتھ مخصوص نہیں تھی۔ بلکہ اخلاقی نور کی جلوہ گری دوسری قوموں مثلاً عیسائیوں اور یہودیوں پر بھی اسی طرح تھی۔ جس طرح بت پرست عربوں پر تھی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ چند روز کے وعدہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ قرض لیا۔ ابھی وعدہ کا وقت کامل بھی نہ ہونے پایا تھا۔ کہ وہ یہودی آموجود ہوا۔ اور آپ سے روپے طلب کرنے لگا۔ آپ نے نہایت نرمی سے فرمایا بیٹھو اللہ تعالیٰ دلاتا ہے تو دیتا ہوں۔ سبحان اللہ آپ کے کیا اخلاق تھے۔ مقام غور ہے۔ آپ نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ ابھی تو ایفائے وعدہ میں کچھ دن باقی ہیں یہودی نے گالیاں دینی شروع کر دیں۔ اور آپ کے خاندان کے ساتھ بیہودہ باتیں منسوب کرنے لگا۔ لیکن حضور انور خاموش سنتے رہے۔ پھر اس نے حضرت کا دامن پکڑ لیا۔ اور کہا میں اس جگہ سے اسوقت تک آپ کو ہلنے نہ دونگا۔ جبتک کہ آپ میرا قرض ادا نہ کر دیں۔ آنحضرت صلعم اسی جگہ بیٹھ گئے۔ چنانچہ چند وقتوں کی نمازیں بھی آپ نے اسی جگہ ادا فرمائیں۔ یہودی برابر سخت کلامی سے کام لیتا رہا۔ اور آپ نرمی سے جواب دیتے رہے صحابہ کرام یہ حالت دیکھکر بہت غصہ ہوئے۔ حضور پر نور کی نظر بچا کر بہت غیظ و غضب کیا اس کو دھمکایا۔ اور اشارہ سے کہا۔ کہ جب باہر نکلیگا۔ تو خبر لی جائیگی۔ آپ نے یہ اشارہ دیکھکر صحابہ کو بلایا۔ اور فرمایا تم لوگ اس کو کیوں ڈراتے ہو۔ اور اس پر کیوں سختی کرنا چاہتے ہو۔ میں سختی کرنیوالا نہیں ہوں۔ بلکہ میں تو تمام عالم کیلئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ یاد رکھو۔ میں نرمی، لطف و کرم اور رحم کرنیوالا نبی ہوں۔ یہودی نے یہ کلام سنکر کہا۔ یا رسول اللہ بات اصل یہ ہے کہ میں توریت میں محمد عربی صلعم کا ذکر، ان کی تعریف ان کا عدل و کرم، اخلاق فاضلہ اور صبر وغیرہ نیز ان کا قریش خاندان سے ہونا، یہ تمام باتیں مطالعہ کر چکا ہوں۔ جب آپ کی نبوت کا شہرہ سنا۔ تو مجھے کسی طرح یقین نہ ہوا۔ اور میرا یہ خیال تھا کہ قریش کے لوگ تو بڑے بڑے بہادر ہوتے ہیں۔ پھر ان میں ایسے اوصاف عالیہ کیونکر پیدا ہو سکتے ہیں۔ لہذا میں اسی امتحان کے لئے آیا تھا۔ فی الواقع جیسا میں نے پڑھا تھا۔ ویسا ہی آپ کو پایا۔ یہ کہہ کر مسلمان ہو گیا؎

اخلاق کے جانچنے کا معیار یہ ہے۔ کہ کسی شخص کو اس کی قوت، طاقت اور قدرت انتقام کے وقت دیکھا جائے۔ کہ ایسے وقت میں اس شخص سے اخلاق حسنہ کا صدور ہوتا ہے یا نہیں۔ مثلاً اگر کسی کو انتقام کی قدرت حاصل ہو۔ اور اس کا جانی دشمن اس کے قبضہ میں موجود ہو۔ پھر اگر وہ ایسے وقت میں انتقام نہ لے۔ اور معاف کر دے۔ تو بیشک ہم اس کو شجاع اور صاحب اخلاق حسنہ تصور کریں گے۔ اور فی الواقع یہ شخص اپنے زمانے کا صحیح معنی میں ہیرو ہو گا۔ اس بنا پر جب آنحضرت صلعم کی سیرت مبارک پر نظر ڈالی جائے۔ تو اس معیار پر بدرجہ اتم کامل نظر آتی ہے۔ بعض مستشرقین کا خیال ہے۔ کہ آنحضرت صلعم سے اخلاق حسنہ کا صدور جسطرح ایام جنگ اور میدان جنگ میں ہوتا تھا۔ اس طرح دوسرے موقعوں پر بہت کم ہوتا تھا۔ اس کی وجہ سے اسلام کی اشاعت میں غیر معمولی ترقی ہوئی۔ جیسا کہ تاریخ میں حضرات سے مخفی نہیں؎

فتح مکہ کے روز آپ نے اپنے ان تمام دشمنوں کے قصور معاف کر دیئے۔ جو آپ کے زبردست جانی دشمن تھے۔ اور خون کے پیاسے تھے۔ ان لوگوں نے ہر امکانی کوشش آپ کی بربادی اور دشمنی کیلئے وقف کر دی۔ لیکن آپ نے ان لوگوں کی معافی کا عام اعلان کر دیا۔ جسکا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ یہی دشمن جوق درجوق مسلمان ہونے لگے۔ غزوہ احد میں ظالموں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بہت بہت اذیتیں پہنچائیں۔ آپ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو بری طرح شہید کیا۔ خود حضور انور کا جسم مبارک زخموں سے چور چور ہو گیا تھا۔ کسی ظالم نے دندان مبارک بھی شہید کر ڈالا۔ صحابہ کرام سے یہ حالت دیکھکر رہا نہ گیا۔ عرض کیا۔ کہ ان کے حق میں دعائے بد کیجئے۔ خدا اس جاہل اور ناسمجھ قوم کو ہلاک و برباد کر دے۔ سرور کائنات حضور پرنور نبی کریم صلعم نے دست مبارک بلند کیا۔ اسوقت صحابہ کرام نے سمجھا۔ کہ غالباً طوفان نوح آجائیگا۔ یا آسمان سے آگ برسے گی۔ لیکن اس کے برعکس آنحضور نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا فرمائی۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ اے خدا میری قوم کو ہدایت فرما۔ کیونکہ یہ لوگ اپنی جہالت کی وجہ سے مجھے رسول برحق نہیں تسلیم کرتے۔ اس لئے مجھے ایذا و تکلیف

دیتے ہیں:

اللہ اللہ صبر و علم اس کا نام ہے۔ باوجود فی الفور کو ایذا و تکلیف دینے کی قدرت رکھتے ہوئے آپ نے ان کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی۔ دنیا کی تاریخ ایسی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ فی الحقیقت یہی وہ معجزہ ہے جو قیامت تک باقی رہیگا۔ مقصد اس دعا کا یہی تھا کہ صرف اپنی قوم اور امت پر اچھا اثر پڑے۔ آنحضرت کے نزدیک ہر مسلمان برابر تھا۔ حضور کی نظر مبارک میں ہر مسلمان خواہ وہ بادشاہ ہو۔ خواہ غریب یکساں عالت رکھتا تھا۔ حضور کا برتاؤ جس طرح مسلمانوں کے ساتھ تھا۔ ویسا ہی برتاؤ اور سلوک آپ نے یہودی اور عیسائی تاخدا ساؤں کے ساتھ بھی کیا۔ اسلامی تاریخ کے صفحات اس کے شاہد ہیں۔ آپ نے کسی غریب کے ساتھ کھانا کھانے میں عذر کرتے۔ اور نہ کسی غلام وغیرہ کو حقارت کی نظر سے دیکھتے۔ اگر کوئی غریب سے غریب دعوت کیوں نہ کرتا۔ قبول فرما لیتے۔ اور جو کچھ سامنے رکھتا تناول فرما لیتے۔ اگر کوئی صحابہ وغیرہ بیمار پڑتے تو آپ عیادت کو تشریف لے جاتے۔ اور ہر ممکن خدمت کرتے ایک یہودی کا لڑکا بیمار ہو گیا۔ حضور اس کی عیادت کو بھی تشریف لے گئے۔ آپ بچوں پر زیادہ شفقت فرماتے ان کے سروں پر دست شفقت پھیرتے۔ اور ان کو محبت سے پیار کرتے۔ بوڑھوں پر عنایت فرماتے بلکہ بوڑھوں اور بیواؤں کا سودا بازار سے خود خرید کر لا دیتے۔ جو راستے میں مل جاتا اس کو پہلے خود سلام کرتے۔ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور حضور کی ہیبت سے لرز گیا حضور نے فرمایا کچھ خوف نہ کرو۔ میں بادشاہ نہیں۔ بلکہ قریش کی ایک غریب عورت کا فرزند ہوں۔ یہ سب کام آپ نے صرف اپنی امت کو عملی تعلیم دینے کے لئے کیا۔ ورنہ ہزاروں آدمی خدمت کے لئے موجود تھے۔ لہذا مسلمانوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی موجودہ اخلاقی حالت سدھاریں۔ اور رسول اللہ صلعم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کریں۔ ادبار کی تمام کالی گھٹائیں فقط ہماری بداخلاقی اور بے عملی کا نتیجہ ہیں۔ آج اگر ہم پھر خیر القرون کی طرف راغب ہوں۔ تو انشاء اللہ بہت جلد ہماری کایا پلٹ جائیگی۔ کیونکہ خدا کا یہی وعدہ ہے۔ وفقنا اللہ ایاکم وایانا فقط ؂

عبد الباسط متعلم جامعہ عربیہ دار السلام عمر آباد (مدراس)

رسول کا شان اور مسلم کا ایمان

اس پرفتن و فساد زمانے میں جتنے مذاہب بھی رائج ہیں۔ ہر ایک کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ کے علاوہ ایک دوسرے کے مذہب کی توہین و تذلیل کرتا کرتا یہاں تک ترقی کر جاتا ہے۔ کہ بانیان مذاہب بھی خوب سب و شتم سے برستا ہے۔ اس آزادی پر گو حکومت کی طرف سے کوئی سزا مقرر نہیں۔ مگر تاہم قانون قدرت ضرور ایسے دریدہ دہن کو بغیر سزا دیئے نہیں چھوڑتا جس سے ہر ایسے موقعہ پر مذہب و بانی مذہب کے صدق و کذب کا آشکارا ہونا بھی دنیا پر پوشیدہ نہیں رہتا کیونکہ یہ ایک خدائی فیصلہ ہے جس سے کسی ذی فہم انسان کو انکار نہیں۔ اور نہ ہونا چاہیئے۔ آج کل جو بانیان مذاہب کی توہین کا بازار گرم ہے۔ اس کو بھی قانون قدرت کے فیصلے کے ماتحت ہی جانچنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر مرزاجی کو ہی لیجئے ان کو مقلدو رہبر ہر مسلم و غیر مسلم کذاب مفتری وغیرہ وشنام دہی اور نہایت قبیح الفاظ سے[1] یاد کرتا ہے مگر ایسا کہنے والوں پر منجانب اللہ کبھی کوئی گرفت نہیں ہوئی۔ علیٰ ہذا القیاس یہی حال ہے۔ دیگر مذاہب کے بانیان کا۔ مگر ہمارے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃ اللعالمین سید المرسلین کی عجیب شان شایان ہے۔ کہ جو بھی بدگوئی سے الجھتا ہے۔ دنیا کی کوئی چیز بھی اس کو امن نہیں دیتی۔ اسی لئے وہ جلد از جلد سزایاب ہو کر ہمیشہ کے لئے داخل فی النار ہوتا ہے۔ جس سے مذہب اسلام و بانی اسلام علیہ السلام کی حقانیت کا بیّن ثبوت ملتا ہے۔ ذیل کا ایک ہی واقعہ عبرت کے لئے کافی ہے۔ حضرت ہبار بن اسود رض اپنے کفر کے وقت کی حکایت نقل فرماتے ہیں۔ کہ ابولہب اور اس کے بیٹے عتبہ نے جب شام کو تجارت کے لئے جانے کی تیاری کی۔ تو میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ تو عتبہ نے کہا۔ کہ میں محمدؐ کے پاس جا کر ضرور اس کو ایذا دونگا۔ چنانچہ وہ حضور کے پاس آ کر حضور کو بہت سخت سست کہنے لگا۔ حضور نے اس کے حق میں اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِ كَلْبًا مِّنْ كِلَابِكَ فرمایا یعنی اے اللہ اپنے کتوں میں سے ایک کتے کو تسلط فرما۔ جب واپس آیا۔ تو ابولہب سے ذکر کیا۔ ابولہب بولا کہ تو پھر اس نے تجھے کیا کہا۔ عتبہ بولا۔ کہ اس نے اللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِ كَلْبًا مِّنْ كِلَابِكَ۔ ابولہب نے کہا۔ او بیٹا۔ واللہ اب میں تجھ سے ہرگز امن نہیں ہو سکتا۔ حضرت ہبار رض فرماتے ہیں۔ کہ پھر ہم شام کو چلے۔ یہاں تک کہ ہم ایک ایسی جگہ پہنچے۔ جہاں شیر بہت تھے۔ پس ابولہب نے ہم سے کہا۔ کہ تم میری بڑائی اور اس حق کو جو تم پر ہے۔ خوب جانتے ہو۔ اس لئے میرے بیٹے عتبہ کی حفاظت کرنا تمہارا فرض ہے۔ کیونکہ میں محمدؐ کے کہنے سے ہرگز بے خوف نہیں ہو سکتا۔ تم اپنا سارا سامان میرے بیٹے کے گرد اگرد جمع کر کے اس کے چاروں طرف اپنے فراش لگاؤ۔ حضرت ہبار رض فرماتے ہیں۔ کہ ہم نے اسیطرح کیا۔ رات کو شیر آیا۔ اس نے سب کے چہرے سونگھے۔ جب اس کو وہ چیز نہ ملی جس کا وہ طلبگار تھا۔ تو

[1] یاد نہ ہو تو عیسائیوں کا یہ شعر سنئے ؎
ڈھیٹھ اور بے شرم بھی دنیا میں ہوتے ہیں مگر
سبھ پہ سبقت لیگئی ہے بیحیائی آپ کی!

نجم الفرقان - [illegible] (۵۹) [illegible]

ahmadimuslim.de

سمٹ کر اس نے ایک ایسی جست لگائی۔ جس سے وہ سامان کے اندر چلا گیا۔ پھر عتبہ کا چہرا سونگھ کر ایک ہی جھٹکے سے اس کا سر توڑ ڈالا۔ اور چیر پھاڑ کر چلا گیا۔ اسی طرح اور بہت سے واقعات سے ثابت ہو چکا ہے۔ اور ہو رہا ہے۔ کہ ہمارے پیارے نبی سید محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر دریدہ دہنی کرنیوالا دنیا میں کبھی نجات نہیں پاتا۔ اور موجودہ دنیا میں اور نہ آخرت میں نجات پائیگا۔ کیونکہ یہ ایک خدائی فیصلہ ہے۔ جو سارھے تیرہ سو برس سے برابر چلا آرہا ہے اور چلا جائیگا۔ جس کو بجز تسلیم کرنے کے کوئی چارہ نہیں بس اسی معیار کے ماتحت مذہب اسلام کی صداقت معلوم کر لینی چاہیئے۔ لہذا میں مخالفین اسلام کو آواز بلند ہدایت کرتا ہوں۔ کہ وہ ہمارے پیارے نبی ہادی پر کبھی بھولے سے بھی لب کشائی نہ کریں۔ خواہ اندرون خانہ خود خلوت میں ہی کیوں نہ ہوں۔ کیونکہ وہ منتقم حقیقی جو اس کا مولا ہے۔ وہ ہر جگہ خوب جانتا ہے قصوری ہندو نے ایسی ہجو کا ہی نتیجہ اٹھایا ہے مسلم کو مال خرچ کر دینا۔ اولاد قربان کر دینا۔ اور ماں باپ فدا کر دینا۔ حتی کہ اپنی جان عزیز کو بے جان کر دینا۔ اس سے کہیں زیادہ تر آسان ہے۔ کہ وہ اپنے حبیب پاک رسول مقبول کی شان میں کوئی حقیر لفظ سنے۔ کیونکہ مسلم کو اس کے حبیب کا یہ فرمان ہے:۔ لایؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہٖ وولدہٖ والناس اجمعین۔ یعنی تم میں کا کوئی مسلمان نہیں ہوتا۔ تا وقتیکہ میں اس کے نزدیک اسکے باپ بیٹے اور دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ مسلم کو اس کی ہرگز پرواہ نہیں۔ کہ ایک کے بدلے میں بیسیوں نفوس ضائع ہوں۔ بلکہ ہزاروں کروڑوں بھی نہیں دنیا میں جبتک ایک مسلم کی جان میں جان ہے۔ وہ اپنے حبیب پاک کی عزت و ناموس پر مٹنے کو ہر طرح تیار ہے۔ کیونکہ اس کو الا احدی الحسنیین حاصل کرنے کی بڑی تمنا ہے یعنی مارے تو بھی مقصود حاصل مارا جاوے تو بھی۔ مگر جب دونوں حاصل ہوں۔ تو موقعہ غنیمت کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ اس لئے میری مکرر ہدایت ہے۔ کہ سچے مذہب کے سچے ہادی پر لب کشائی کرنیوالا اپنی جان کو خواہ مخواہ خطرے میں نہ ڈالے۔ فقط۔ وما علینا الا البلاغ

خاکسار۔

احمد علی قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ

مسلمان کی تصویر قرآن اور حدیث میں

کہتے ہیں لوگ مسلمان تباہ ہیں
ہم کہتے ہیں مسلمان ہیں کہاں

روزانہ ہر خاص و عام کی زبان سے بعض ایسے جملے اور الفاظ سننے میں آتے ہیں۔ جن کو بولتا تو ہر شخص ہے۔ مگر سمجھتے تھوڑے ہی لوگ ہیں۔ کثرت استعمال نے ان کا ایک اجمالی مفہوم لوگوں کے ذہن نشین کر دیا ہے۔ بولنے والا جب ان الفاظ کو بولتا ہے۔ یا سننے والا جب انہیں سنتا ہے۔ تو وہی مفہوم مراد لیتا ہے۔ جو ذہن میں جما ہؤا ہے۔ لیکن وہ عمیق معانی جنکے لئے وہ الفاظ وضع کئے گئے تھے۔ جہلا کے دماغ تو درکنار اچھے خاصے تعلیم یافتہ حضرات کے دماغ بھی ان معانی سے خالی ہوتے ہیں۔ بطور مثال لفظ "اسلام" اور "مسلمان" کو پیش کرتا ہوں کس کثرت کے ساتھ یہ دونوں الفاظ مستعمل ہیں اور کتنی ہمہ گیری کے ساتھ انہوں نے ہماری زبانوں پر قبضہ جما لیا ہے۔ مگر کتنے بولنے والے ہیں۔ جو ان کو سوچ سمجھکر بولتے ہیں۔ اور کتنے سامعین ہیں۔ جو ان کو سنکر وہی معانی مراد لیتے ہیں۔ جن کے لئے واضع نے انہیں وضع کیا تھا۔ غیر مسلموں کو تو جانے دیجئے۔ خود مسلمانوں میں ۹۹ فیصدی ایسے مسلمان ہیں۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور اپنے مذہب کو اسلام کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں مگر نہیں جانتے۔ کہ مسلمان ہونے کے معنی کیا ہیں اور لفظ اسلام کا حقیقی مفہوم کیا ہے۔ مسلمان کا لفظ ہر خاص و عام کی زبان سے سنا۔ لغت کی کتابوں میں بھی اس لفظ کو سینکڑوں مرتبہ پڑھا۔ اخباروں میں بھی مسلمانوں نے چھپا ہوا دیکھا۔ لیکن یہ خاک نہ سمجھ سکا۔ کہ مسلمان کون قوم ہے۔ سنی سنائی کچھ باتیں کانوں میں پڑی ہوئی تھیں۔ ان کی بنا پر خیال کرتا تھا۔ کہ مسلمان اس کو کہتے ہیں۔ جس نے پتنگ بازی کبوتر بازی، مرغبازی، بٹیر بازی، قمار بازی، اور ہمہ چوں قسم کی تمام بازیوں کو اپنے حق میں رجسٹرڈ کرا لیا ہو۔ اور مسلمان اس کو کہتے ہیں۔ جس کا مایہ ناز پیشہ گداگری ہو۔ قلاش ہو۔ دھوکہ باز ہو۔ ہیجڑا ہو۔ چور ہو۔ چغلخور ہو۔ بس اس سے زیادہ مسلمان کے متعلق دماغ میں تخیل نہ تھا۔

صورت کے اعتبار سے مسلمان کا تخیل بھی عجیب تھا۔ مسلمان اس کو سمجھتا تھا۔ جو خوب موٹا تازہ ہو۔ رخسارے پر داڑھی کے بال ہوں۔ جبین نیاز پر سجدہ کا سیاہ داغ پڑا ہو۔ سر پر عمامہ بندھا بندھا ہؤا ہو۔ خوب لمبا چوڑا جبہ زیب بدن ہو۔ پیروں میں پاجامہ ٹخنے حد شرعی سے آگے نہ بڑھا ہؤا ہو۔ غرض یہ خیالات مدت سے دماغ کو پریشان کر رہے تھے۔ مگر کچھ بھی سمجھ میں نہ آتا تھا۔ کہ یہ مسلمان کون حضرات ہیں۔ ایک دن کتب خانے میں کتابوں کی دیکھ بھال کر رہا تھا۔ کہ ایک نہایت قدیم کتاب دستیاب ہوئی۔ اس کا نام "قرآن مجید" ہے یہ وہ کتاب ہے۔ کہ آجکل مغربی دور سلطنت میں اس کا پڑھنا اور سمجھنا تہذیب کے خلاف تصور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس مقدس کتاب کی تلاوت و قرأت سے اللہ سبحانہ وتعالی کے فرشتے بغیر اجازت لئے گھروں میں گھس پڑتے ہیں۔ اس لئے لوگ اس کو نہیں پڑھتے۔ ہم نے اس کو پڑھنا شروع کیا۔ تو اس میں مسلمان کے اجزائے ترکیبی کی تشریح حسب ذیل لفظوں پر موجود تھی:۔

الٓمّٓ ۔ ذٰلک الکتاب لاریب فیہ ھدی للمتقین ۔ الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون ۔ والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاٰخرۃ ھم یوقنون ۔ اولٰئک علیٰ ھدی من ربھم واولٰئک ھم المفلحون (بقرہ پ۱)

"یہ وہ کتاب ہے۔ جس میں کوئی بھی شک نہیں ہے متقیوں کے لئے رہنما ہے۔ جو بن دیکھی باتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور نماز قائم رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے صرف کرتے ہیں۔ اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو تم سے پیشتر اتریں۔ ان سب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر اور یہی لوگ آخر کار کامیاب ہوں گے"

دوسری جگہ :۔

انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم واذا تلیت علیھم اٰیاتہ زادتھم ایمانا وعلیٰ ربھم یتوکلون ۔ (انفال پ۹)

"سچے مسلمان تو یہی لوگ ہیں۔ کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل مارے خوف وہیبت کے دہل جاتے ہیں۔ اور جب اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو وہ ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔"

تیسری جگہ :۔

قد افلح المومنون الذین ھم فی صلاتھم خاشعون ۔ والذین ھم عن اللغو معرضون ۔ والذین ھم للزکوٰۃ فاعلون والذین ھم لفروجھم حافظون ۔ الا علیٰ ازواجھم اوما ملکت ایمانھم فانھم غیر ملومین (مومنون پ۱۸)

"ایمان والے کامیاب ہو گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں۔ اور بیہودہ، نکمی باتوں سے منہ پھیرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں۔ جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی عورتوں پر یا اپنی لونڈیوں پر ان کو کچھ الزام نہیں"

چوتھی جگہ :۔

انما المومنون الذین اٰمنوا باللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ اولٰئک ھم الصادقون (حجرات)

"کامل ایمان والے تو وہی لوگ ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ اور پھر کسیطرح کا شک وشبہ نہیں کیا۔ اور اللہ کے راستے میں جان ومال سے کوشش کی ہے یہی لوگ سچے مسلمان ہیں"

پانچویں جگہ۔

یاایھا الذین اٰمنوا اٰمنوا "اے ایمان والو ایمان لاؤ"

یعنی ایمان کی زندگی بسر کرو۔ یا بالفاظ دیگر اگر عقیدہ کے اعتبار سے مسلمان ہو گئے ہو۔ تو اپنے اعمال وافعال کے لحاظ سے بھی مسلمان ہو جاؤ۔ اور جاہلیت وبددینی کفر وشرک کی ناپاک زندگی کو چھوڑ دو۔

ان اجزاء کی ترکیب سے جس قسم کا مسلمان بنتا تھا۔ اب ویسا مسلمان نظر نہیں آتا۔

اسی کتبخانے میں ایک اور کتاب دستیاب ہوئی۔ یہ حدیث رسول کی کتاب تھی۔ اس کے بہت سے اوراق کو کیڑوں نے ضائع وبرباد کر دیا تھا۔ کچھ اوراق بچ رہے تھے۔ ان کو دیکھنے لگا ان ورقوں میں مسلمان کی اصلی وحقیقی تصویر مل گئی۔ اس تصویر میں غضب کی دلفریبی اور بلا کی کشش تھی۔ اب پتہ چلا۔ کہ حضرت مسلمان تو عجیب وغریب شے تھی۔

اس تصویر کو لے کر ایک زمانہ دراز تک ادہر ادہر گشت لگایا۔ شاہی محلوں میں تلاش کیا۔ امیروں میں تلاش کیا۔ مسجدوں میں کھوجا۔ خانقاہوں میں ڈھونڈھا۔ حکومت کے دفاتر میں جستجو کی۔ کونسلوں میں تلاش کیا۔ مگر آخر کار پریشانی بسیار کے بعد معلوم ہوا۔ کہ اس قسم کے انسان کی پیدائش اب بالکل بند ہو گئی ہے۔ وردا اور ریش ملے۔ پیشانی پر سیاہ داغ والے ملے، لمبے چوڑے عمامہ سر پر باندھنے والے جبہ پوش حضرات سے ملاقات ہوئی۔ بڑے بڑے دعوے والے صوفی ملے۔ واعظ ملے۔ مولوی ملے۔ ناصح ملے لیڈر ملے۔ مسلمان صورت ملے۔ مگر مسلمان نہیں ملا۔ وہ خوشنما رنگ جو گنبد خضرا کے مکیں (صلے اللہ علیہ وسلم) نے انسان کی نامکمل تصویر میں بھر کر اسے "مسلمان" کی دلکش ودلنواز صورت میں تبدیل کر دیا تھا۔ ان میں وہ باطنی رنگ نہیں ہے۔ یہ وہ ہیں جو گمراہ ہو چکے ہیں۔ وحدت پرستی کو ترک کر کے مادہ پرستی کی جانب مائل ہو رہے ہیں۔ یہ مسلمانوں کی وہ کاغذی تصویریں ہیں۔ جن میں زندگی مفقود ہے۔ اسلام کا مادہ لفظ سلم بفتحتین ہے۔ اسکے معنی کسی چیز کے سونپ دینے، طاعت وانقیاد اور گردن جھکا دینے کے ہیں۔ اسلام کے معنی بھی یہی ہیں۔ کہ انسان اپنے پاس جو رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے حوالے کر دے۔ اس کی تمام طاقتیں اس کی تمام خواہشیں اس کے تمام جذبات اس کی تمام محبوبات غرض سر سے لیکر پیر تک جو کچھ اسکے اندر ہے۔ اور جو کچھ اپنے سے باہر اپنے پاس رکھتا ہے۔ سب کچھ ایک جان لینے والے (خدا) کے سپرد کر دے۔ وہ اپنے تمام قوائے جسمانی ودماغی کے ساتھ خدا کے آگے سرنگون ہو جائے۔ اور ایک مرتبہ ہر طرف سے منقطع ہو کر اور اپنے تمام رشتوں کو توڑ کر اس طرح اس کی چوکھٹ پر گردن رکھ دے کہ پھر کبھی نہ اٹھے۔ نفس کی حکومت سے باغی ہو جائے اور احکام الٰہیہ کا محکوم ومنقاد اسی طریقہ کا نام "اسلام" ہے۔ اور جو گروہ اس دستور پر چلتا ہے۔ اس کا نام "مسلم" (مسلمان) ہے۔ ان تصریحات سے اسلام اور مسلمان کی وجہ تسمیہ معلوم ہو گئی۔ اب ہم سب لوگوں کو جنھوں نے مردم شماری کے موقعہ پر اپنے آپ کو مسلمان لکھوایا ہے۔ غور وتامل کرنا چاہیئے۔ کہ کہاں تک ہم پر لفظ مسلمان کا اطلاق صحیح ہے۔ اور جسطرح پر ہم چل رہے ہیں۔ اسکو اسلام سے تعبیر کرنا کہاں تک بجا ودرست ہے۔ آج ہماری حالت یہ ہے۔ ؎

رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

ربنا وجعلنا مسلمین لک الخ (محمد اسحاق راگھوپوری از جمال پور)۔

ahmadimuslim.de

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۱۰۵)

اطلاع } چونکہ پادری سلطان محمد خاں صاحب کیطرف سے تفسیر القرآن کا مضمون تین مہینوں سے نہیں آیا - اسلئے سردست دونوں صفحات اکمل البیان کو دیئے جاتے ہیں - تاکہ یہ جلد ختم ہو - مصنف صاحب سے بھی درخواست ہے - کہ جلد ختم کرنے کی کوشش کریں ؛

گذشتہ پرچے میں مولانا اسمٰعیل شہید قدس سرہ کی عبارت نقل ہوئی ہے - کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سب انبیاء و اولیاء کے سردار تھے - آج اسی کے متعلق ذکر ہے ؛

اور ص۵۵ میں فرماتے ہیں :-

اب سننا چاہیئے - کہ سردار کے لفظ کے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ وہ خود مالک مختار ہو - اور کسی کا محکوم نہ ہو - خود آپ جو چاہے - سو کرے - جیسے ظاہر میں بادشاہ - سو یہ بات اللہ ہی کی شان ہے - ان معنوں میں کہ اس کے سوائے کوئی سردار نہیں اور دوسرے یہ کہ رعیتی ہی ہو - مگر اور رعیتوں سے امتیاز رکھتا ہو - کہ اصل حاکم کا حکم اول اُس پر آئے اور اس کی زبانی اوروں کو پہنچے - جیسا ہر قوم کا چودہری اور گاؤں کا زمیندار سو ان معنے سے ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے - اور ہر امام اپنے وقت کے لوگوں کا اور ہر مجتہد اپنے تابعوں کا اور ہر بزرگ اپنے مریدوں کا اور ہر عالم اپنے شاگردوں کا کہ یہ بڑے لوگ اول کے حکم پر آپ قائم ہوتے ہیں - اور پیچھے اپنے چھوٹوں کو سکھاتے ہیں - سو اسی طرح ہمارے پیغمبر سارے جہان کے سردار ہیں - کہ اللہ کے نزدیک ان کا مرتبہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں - اور لوگ اللہ کی راہ سیکھنے میں اُن کے محتاج ہیں اسی معنے سے ان کو سارے جہان کا سردار کہنا کچھ مضائقہ نہیں - بلکہ ضرور یوں ہی جاننا چاہیئے اور اُن پہلے معنوں سے ایک چیونٹی کا بھی سردار ان کو نہ جانیے - کیونکہ وہ اپنی طرف سے ایک چیونٹی میں بھی تصرف نہیں کر سکتے - انتہٰی -

نیز مولانا شہید مرحوم صاحب تقویۃ الایمان کتاب منصب امامت ص۳ میں فرماتے ہیں :-

پس میگوئم - کہ مقامات انبیاء و کمالات ایشاں ہر چند بسیار از بسیار است و خارج از حد شمار کہ در احصائے آں از مثل ما مردم کہ از احاد امتیم متعسر است بل متعذر "

یعنی پس کہتا ہوں - میں کہ مقامات انبیاء و کمالات ان کے ہر چند بسیار از بسیار خارج از حد شمار ہیں - اور ہم جیسے آدمیوں سے کہ احاد امت سے ہیں - اس کا احاطہ اور احصار دشوار ہے ؛

باقی کمالات و محامد انبیاء علیہم السلام خصوصاً جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مولانا شہید مرحوم کے کلام سے آئیندہ انشاء اللہ العزیز ہدیۂ ناظرین ہونگے جس سے ثابت ہوگا - کہ یہ حق اعتدال اہل توحید متبع سنت ہی کا خاصہ ہے ؛

پس ناظرین پر مسلمات مولوی نعیم الدین سے خود ان کی فریب کاری در بارۂ عطائے خزائن اور کنجیوں کی حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہوگئی - کہ ہرگز کوئی عالم میں حق تعالےٰ کے خزانوں کا مالک و مختار اور متصرف نہیں ہو سکتا - اِلّا جسقدر جس کو مالک الملک عز شانہٗ کی طرف سے عطا ہو - چنانچہ حق تعالیٰ قرآن پاک سورہ شوریٰ میں فرماتے ہیں :-

لہٗ مقالید السمٰوٰت والارض یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر انہ بکل شیئ علیم "

یعنی اسیکی پاس ہیں - کنجیاں آسمانوں اور زمینوں کی - پھیلا دیتا ہے - روزی جس کے لئے چاہے اور اندازہ کی روزی دیتا ہے - جس کے لئے چاہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے "

اور صحیح بخاری پارہ ۱۲ ص۱۴۹ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :-

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما اعطیکم ولا امنعکم انما انا قاسم اضع حیث امرت (انتہٰی)

یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میں تمہیں دیتا ہوں - اور نہ میں تم سے روکتا ہوں - میں تو قاسم ہوں - جہاں مجھے حکم ہوتا ہے - میں صرف کر دیتا ہوں ؛

فتح الباری شرح صحیح بخاری میں مرقوم ہے

والمعنی لا اتصرف فیکم بعطیۃ ولا منع برائی - ای لا اعطی احداً - ولا امنع احداً الّا بامر اللہ "

یعنی اور معنی تصرف کرنے اور نہ روکنے کے عطیہ حق تعالیٰ کو اپنی رائے سے ہیں - یعنی نہ کسی کو عطا کر سکتا ہوں - اور نہ کسی کو منع کر سکتا ہوں - سوائے حکم اللہ تعالیٰ کے ؛

اور اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ ج ۳ ص۳۰۳ میں مرقوم ہے :-

عطا نمیکنم من شمارا و نہ منع میکنم - شمارا یعنی از نزد خود من قسمت کنندہ ام - می نہم آنچہ کہ امر کردہ شدہ ام و میدہم کسی را کہ میدہانند مراد دادن و نادادن مال است یا تبلیغ وحی و علم و احکام است یعنی حق سبحانہ میدہد کسی را کہ میخواہد از علم و فہم وہندہ اوست سبحانہ و قسمت آں بدست من است - انتہٰی ؛

یعنی میں تمہیں نہ دیتا ہوں - نہ منع کرتا ہوں تمکو اپنی طرف سے میں تقسیم کرنیوالا ہوں - جس کے لئے مجھے حکم دیا جائے - مراد دینے سے مال ہے - یا احکام وحی اور علم پہنچانا ہے - یعنی حق سبحانہ و تعالیٰ دیتا ہے - جس کو چاہے علم و فہم دینے والا وہی حق سبحانہ و تعالیٰ ہے - اور تقسیم کرنا اس کا میرے ہاتھ میں ہے ؛

اور صحیح مسلم جلد ۲ ص۲۰۸ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :-

فلسفہ عبادت :- اسمیں اسلامی نماز کی فرضیت کی فلاسفی اور نوع انسانی کے لئے اسمیں فوائد کا بیان ہے - قیمت ۸/ (مینجر)

ahmadimuslim.de

عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لا املک الا اللہ - یعنی فرمایا نبی کریم صلعم نے کوئی مالک نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے "

اور صحیح بخاری پارہ ۱۲ صفحہ ۱۳۷ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:۔

قال قام فینا النبی صلے اللہ علیہ وسلم فذکر الغلول فعظمہ وعظم امرہ قال لا الفین احدکم یوم القیامۃ علے رقبتہ شاۃ لھا ثغاء علے رقبتہ فرس لہ حمحمۃ یقول یارسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک وعلی رقبتہ بعیر لہ رغاء یقول یارسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک وعلے رقبتہ صامت فیقول یارسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک وعلے رقبتہ رقاع تخفق فیقول یارسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک "

" یعنی کہا کھڑے ہوئے ہمارے درمیان میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پھر آپ نے مال غنیمت میں خیانت کرنیکا ذکر فرمایا - پس بڑا گناہ اور اس کے معاملہ کا بڑا سخت امر بتایا - فرمایا - میں تم میں سے کسی کو قیامت کے روز اس حالت میں نہ پاؤں - کہ اس کی گردن پر بکری سوار ہو - اور وہ بول رہی ہو - اس کی گردن پر گھوڑا سوار ہو - وہ ہنہنا رہا ہو وہ کہے یارسول اللہ میری فریاد رسی فرمایئے پس میں کہوں کہ تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں - تحقیق میں پہنچا چکا - تجھکو احکام شریعت کے - اور اس کی گردن پر اونٹ بلبلا رہا ہو - وہ کہے یارسول اللہ میری فریاد رسی فرمایئے پس میں کہوں - کہ تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں - تحقیق میں پہنچا چکا تجھکو احکام شریعت کے اور اس کی گردن پر کپڑے وغیرہ ہلتے ہوئے ہوں - وہ کہے یارسول اللہ میری فریاد رسی فرمایئے - پس میں کہوں کہ تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں - تحقیق میں پہنچا چکا تجھکو احکام شریعت کے اور اس کی گردن پر کوئی چڑھا ہوا ہو وہ کہے یا رسول اللہ میری فریاد رسی فرمایئے - پس میں کہوں کہ تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں تحقیق میں پہنچا چکا - تجکو احکام شریعت کے "

فتح الباری شرح صحیح بخاری میں مرقوم ہے -

ای من المغفرۃ لان الشفاعۃ امرھا الی اللہ

یعنی تمہاری مغفرت کا مالک نہیں ہوں - کیونکہ شفاعت کا حکم اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے "

اور شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ ج ۳ صفحہ ۳۸۹ میں فرماتے ہیں:۔

پس میگویم من مالک نیستم من مرترا چیزی را از خلاص دادن و دفع کردن این عذاب بتحقیق رسانیدم من ترا شریعت را - وترسانیدم ومبالغہ کردم در تو رسانیدی "

یعنے پس میں کہونگا - مالک نہیں ہوں میں تیرے لئے کسی چیز کی خلاصی دلانیکا اور اس عذاب کے دفع کردینے کا تحقیق پہنچا دیا - میں نے تیرے لئے شریعت کو - اور خوب تر ڈرا دیا - میں نے - اور تو نے نہ مانا یعنی شریعت کے احکام پر عمل نہ کیا "

اور جناب شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مستند مولوی نعیم الدین تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۱۷۰ میں فرماتے ہیں :۔

در تفویض امر دین بہ پیغمبر سخن است تا بدیگری چہ رسد - مذہب صحیح آنست کہ امر تشریع مفوض بہ پیغمبر نمی باشد - زیرا کہ منصب پیغمبری منصب رسالت و پیغام رسانی است نہ نیابت خدا و نہ شرکت در کار خانہ خدائے آنچہ کہ خدا تعالیٰ حلال و حرام فرماید - آنرا رسول تبلیغ می کند - وبس از طرف خود اختیاری ندارد و اگر تفویض امر دین بہ پیغمبرے شد - او را عتاب چرا مے شد - حالانکہ او را عتاب واقع بسیار شل اخذ فدا از اساری بدر و تحریم ماریہ قبطیہ و اذن دادن منافقین در تخالف از غزوہ تبوک وغیرہ ذالک عتاب شدید واقع شدہ "

لیکن سپرد اور حوالے کردینے پیغمبر کو دین کی باتوں میں تو کلام ہے - پھر کسی دوسرے کی کیا مجال ہے مذہب صحیح اسمیں یہ ہے - کہ امر تشریعی حوالے پیغمبر کے نہیں ہوتا ہے - کیونکہ منصب پیغمبری منصب رسالت پہنچا دینا ہے - نہ نیابت خدا - اور نہ شرکت کارخانہ خدائے میں - جو کچھ کہ خدا تعالیٰ حلال و حرام کا حکم فرماتا ہے - اس کو رسول پہنچا دیتا ہے - اور بس رسول اپنی طرف سے کچھ اختیار نہیں رکھتا - اور اگر حوالے کردینا امر دین کا پیغمبر کو ہوتا - تو ان کو عتاب کیونکر ہوتا - حالانکہ ان کو بہت سارے مواقع میں مثل اخذ فدیہ اسیران بدر اور تحریم ماریہ قبطیہ اور اجازت دینے منافقین کو تخالف غزوہ تبوک کے وغیرہ ذالک امور میں عتاب شدید واقع ہوا "

مولوی نعیم الدین کے اعلےٰ حضرت بریلوی کے ملفوظ حصہ سوئم یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنؤ صفحہ ۹ میں مرقوم ہے -

" نبی کلام الٰہی کے سمجھنے میں بیان الٰہی کا محتاج ہوتا ہے - ثم ان علینا بیانہ -

اب ناظرین کرام نے ملاحظہ فرمایا - کہ اگر حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بقول مولوی نعیم الدین کے دنیا اور آخرت کے خزانوں کے مالک مختار ہوتے - تو جس کو جو چاہتے - بلا حکم خدا تعالیٰ کے دیدیتے - کیونکہ مالک مختار کسی کے حکم کا محتاج نہیں ہوتا ہے - حالانکہ نصوص احادیث صحیحہ اور ارشادات شارحین ائمہ دین سے واضح ہوچکا - کہ کسی شئے کے مالک امر خداوندی میں نہیں ہیں - اگر مولوی نعیم الدین کو ان احادیث کشف و خواب میں کچھ گنجائش ہوتی - تو ضرور شارحین ائمہ کا کلام اپنی تائید میں پیش کرتے - یونہی کان دبا کر نکل نہ جاتے پس ان نصوص احادیث سے اعراض کرنیوالے خود اپنی آنکھیں پھوڑیں - اور سر میں خاک ڈال کر اپنے اندھے دل پر پتھر ماریں - اور اپنی بدبختیوں بدنصیبیوں کو سر پکڑ کر روئیں + (باقی دارد)

اہلحدیث کی توسیع اشاعت میں کوشش کیجئے

کاویہ علی الغاویہ: مصنفہ مولانا محمد عالم صاحب آسی - اسمیں مرزا صاحب کے متعلق تمام مباحث پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے - اور تمام مدعیان نبوت و اصلاح کی قلعی کھولی گئی ہے - قیمت حصہ اول عہ دوم ۱۲ (منیجر)

ahmadimuslim.de

فتاویٰ

مطالبہ تشریح ۲۹ - مارچ ۱۹۳۵ء مطابق ۲۳ - ذوالحجہ ۱۳۵۳ھ اہلحدیث

میں سوتیلی ساس کا نکاح دریافت کیا تھا - اس کے جواب میں صاف لکھا تھا کہ منکوحہ عورتوں کی سگی مائیں حرام ہیں - سوتیلی کی حرمت منصوص نہیں - (الا بالقیاس)

جائز یا ناجائز مدلل کسی حدیث کی کتاب کے حوالہ سے تحریر فرمائیں - کیونکہ ہم نے ایک سوتیلی ساس کے ساتھ نکاح کرنا ہے -

بہشتی زیور حصہ چہارم کے سنگ کی سطر ۱۴ ایم؟ مسئلہ درج ہے یہ مسئلہ ایک عورت ہے - اور اس کی سوتیلی لڑکی ہے - یہ دونوں ایک ساتھ اگر کسی مرد سے نکاح کریں تو درست ہے ۔

مولوی عبدالسلام و حافظ عبدالحی خریدار اہلحدیث ۱۱۰۰۳

جواب پہلا جواب کافی تھا - کہ سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے - بہشتی زیور کی عبارت مرقومہ سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے - مزید یہ کہ منکوحہ کے ساتھ سوتیلی ماں کو جمع کرنا بھی جائز ثابت ہوا پس آپ بے کھٹکا نکاح کریں ۔ (۲ ر داخل غریب فنڈ)

س ع۱۴۰ - زید کی لڑکی ہندہ جس کی عمر اس وقت سولہ سال کی ہے - اور دو برس سے بالغہ ہے - اس کا نکاح نابالغی کی حالت میں زید نے عمرو کے لڑکے بکر کے ساتھ کردیا - بکر بھی نکاح کے وقت نابالغ تھا - اسوقت بھی نابالغ ہے - اور تقریباً چار پانچ برس میں بالغ ہوگا -

اب چونکہ بکر نابالغ ہے - اور ہندہ دو برس سے بالغہ ہوچکی ہے اسی بنا پر زید اور عمرو اور بکر ہندہ کے نکاح کو فسخ کرانا چاہتے ہیں اس لئے کونسی صورت ہوسکتی ہے ؟ (سائل امان اللہ از بستی)

ج ع۱۴۰ - شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کا فتویٰ ہے کہ ولی نکاح ولی طلاق ہو سکتا ہے - اس لئے بوقت ضرورت لڑکے نابالغ کے باپ کو چاہیئے - کہ وہ نابالغ کی طرف سے خود طلاق دیدے - لڑکی کے ولی کو چاہیئے - کہ بعد طلاق فوراً کسی مناسب جگہ پر نکاح کردے - ایسی حالت میں لڑکی کو ناحق روک رکھنا منع ہے - معود تعالیٰ ولا تمسکوھن ضراراً (الآیہ)

نوٹ - صورت مرقومہ میں نکاح کرنیوالے بڑے ہی ظالم ہیں - جو فریقین کی عمر کا اندازہ نہیں کرتے ۔ (۲ ر داخل غریب فنڈ)

س ع۱۴۱ - دو بہنیں حقیقی موجود ہیں - ایک بہن زید کے نکاح میں ہے - دوسری کو بھی عقد میں لا سکتا ہے یا نہیں ؟ ازروئے شرع شریف

ج ع۱۴۱ - دو بہنیں ایک وقت ایک ہی شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہوسکتیں - لقولہ تعالیٰ وان تجمعوا بین الاختین (الآیہ)

س ع۱۴۲ - نجاست کی حالت میں پان یا حقہ استعمال کرسکتا ہے یا نہیں کلی کرکے ؟

ج ع۱۴۲ - نجاست سے مراد جنابت ہوگی - جواب یہ ہے - کہ جنابت کی حالت میں کھانا پینا حرام نہیں + (۲ ر داخل غریب فنڈ)

س ع۱۴۳ - زید ایک نوجوان لڑکا ہے - وہ ایسی ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے - جس نے زید کی ماں کا دودھ زید کے سب سے چھوٹے بھائی کے ساتھ پیا ہے - کیا ازروئے شرع دین متین میں زید کا نکاح اس لڑکی سے جائز ہے - جواب باحوالہ مستند کتاب سے ہو ۔ (راقم نامعلوم)

ج ع۱۴۳ - نص قرآنی ہے - واخواتکم من الرضاعۃ اس کے ماتحت نکاح مذکور جائز نہیں ۔ اللہ اعلم -

س ع۱۴۴ - اسلامی جماعت یا مدرسہ میں بچوں یا طالبعلموں کو عسکریت کے قوانین قواعد وغیرہ یا یکلخت جمع یا منتشر ہونے کے واسطے بیگل یا سیٹی استعمال کیا جائے - عسکر کیواسطے ایسے آلے استعمال کرنے جائز ہیں یا نہیں - جواب قرآن و حدیث سے ہو ۔

ج ع۱۴۴ - بطور امر مباح کے جائز ہے ایسے امور کی بابت ایک جامع حدیث شریف ملتی ہے - ذرونی ما ترکتکم (الحدیث)

یعنی جب تک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ تم کو حکم یا منع نہ کروں مجھ سے نہ پوچھا کرو - بلکہ اس امر کو جواز پر محمول جانا کرو - اللہ اعلم -

(حق غریب فنڈ بذریعہ سائل)

(**نوٹ**) استفتاآت اسی قدر تھے (مفتی)

حضرت شیخ الکل محدث دہلویؒ پر افترا پردازی

حضرت شیخ الکل مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رح کے متعلق بعض ہمارے متعصب پرست احباب نے چند ایسی افواہیں اڑا رکھی ہیں - جن کو کبھی بھی غیر جانبدار شخص یقین نہیں کرسکتا - اور ایسی باتوں کو مدارس عربیہ کی ایک ناز ہستیاں کسی موقعہ پر طلبہ کے ذہن میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں - کہ یہ ابھی سے اس گروہ سے متنفر ہوجائیں - اور تقلید کی چار دیواری کو کسی قسم کا رخنہ نہ پہنچے - مگر یہ معلوم نہیں - کہ ریت کی دیوار کبھی قائم نہیں رہ سکتی - چنانچہ ذیل کی باتیں مدارس حنفیہ میں مشہور ہیں - اور رفتہ رفتہ عوام الناس تک پہنچ رہی ہیں - اس لئے میرا عین فرض ہے کہ میں ان سے عوام کو آگاہ کروں -

نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ حضرت شیخ الکل فقیہ اعظم حضرت دہلوی نور اللہ مرقدہٗ ہدایہ شریف پر بیٹھ کر درس دیا کرتے تھے - جب حنفی مذہب کا کوئی شخص مسئلہ دریافت کرنے آتا - تو نیچے سے نکال کر بتا دیتے تھے -

حضرت فقیہ اعظمؒ کی بابت حضرت گنگوہی رح کو کشف ہوا - کہ وہ اپنے طلبہ سے بیان فرماتے ہیں حضرت شیخ الکل کا انتقال ہوگیا - اور قبر میں ان کا چہرہ قبلہ کی طرف سے پھر گیا - اللہ تعالیٰ اس مفتری وکذاب کو دونوں جہان میں منہ سیاہ کرے - آمین *

ناظرین عظام آپ خود اپنے گریبان میں منہ ڈال کر فیصلہ کریں - کہ یہ کہاں تک صداقت پر مبنی ہوسکتا ہے ۔ (رشیم الانصاری آٹی الہ آبادی غفرلہ مراد آباد)

اسلامی پردہ :- اس رسالہ میں شرعی پردہ کی حقیقت اور اس کی حکمت کو قرآن و حدیث اور براہین عقلیہ و نقلیہ سے واضح کر کے مخالفین کو جوابات دیئے گئے ہیں قیمت ۴؍ مع محصول ۵؍ (مینیجر)

متفرقات

حساب دوستاں ۱۰ جون میں جن حضرات کی قیمت اخبار و میعاد مہلت ختم ہے۔ ان کے نمبر خریداری درج ذیل ہیں۔ ان کو ملاحظہ فرما لینے کے بعد حتی المقدور جلد از جلد قیمت اخبار رفیس منی آرڈر قیمت اخبار میں سے جو مجرا کرکے ہے قیمت سالانہ یا عہ قیمت ششماہی) بذریعہ منی آرڈر ارسال کردیں تاکہ تخفا مہلت درکار ہو۔ یا خریداری سے انکار ہو۔ تو ۲۷ رجون سے پہلے پہلے دفتر ہذا میں بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع بھیجدیں۔ ورنہ ۲۸ رجون کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا؛

غریب فنڈ سے جن اصحاب کے نام اخبار جاری ہوتا ہے۔ ان کو میعاد ختم ہو جانے کے بعد مہلت وغیرہ نہیں دیجاتی۔ وہ اگر اخبار کا تسلسل جاری رکھنا چاہیں توحسب قواعد داخلہ نئے سرے سے ارسال کردیا کریں ورنہ اخبار بند کردیا جائیگا؛

نوٹ:- جن نمبروں کے اوپر م کا نشان ڈالا گیا ہے۔ ان کی طرف سے ۱۵ جون تک قیمت اخبار بھی موصول ہونی لازمی ہے۔ ورنہ بعدہٗ اخبار بند کردیا جائیگا؛

۲۶۰ - ۵۶۷ - ۷۱۰ - ۸۱۳ - ۸۸۷
۱۵۰۲ - ۱۶۷۵ - ۲۴۷۱ - ۲۴۹۸ - ۲۷۰۷
۲۷۸۲ - ۳۵۴۷ - ۴۳۰۶ - ۴۳۹۸ - ۵۱۰۹
۵۵۳۷ - ۵۶۳۸ - ۵۷۱۲ - ۵۸۸۶ - ۶۰۶۶
۶۴۹۳ - ۶۹۲۴ - ۷۰۳۸ - ۷۰۷۷ - ۷۷۰۹
۷۸۷۴ - ۷۹۳۸ - ۷۹۷۳ - ۸۰۶۴ - ۸۲۹۹
۸۳۵۷ - ۸۳۷۲ - ۸۳۷۵ - ۸۷۶۷ - ۸۹۶۳
۹۰۳۹ - ۹۲۴۲ - ۹۲۹۳ - ۹۲۴۱ - ۹۴۶۳
۹۴۹۴ - ۹۶۰۹ - ۹۶۸۹ - ۹۸۹۹ - ۹۹۳۰
۹۹۳۸ - ۹۹۴۹ - ۹۹۹۱ - ۱۰۱۱۱ - ۱۰۱۷۰ -
۱۰۱۸۵ - ۱۰۲۳۷ - ۱۰۳۰۷ - ۱۰۳۰۹ - ۱۰۳۱۴
۱۰۵۳۰ - ۱۰۵۳۸ - ۱۰۵۸۹ - ۱۰۶۲۲ - ۱۰۶۵۰
۱۰۶۵۹ - ۱۰۶۶۶ - ۱۰۶۶۷ - ۱۰۶۶۸ - ۱۰۶۷۹ - ۱۰۶۵۴
۱۰۶۴۴ - ۱۰۸۹۶ - ۱۰۸۹۰ - ۱۰۹۰۱ - ۱۰۹۵۲ -
۱۰۹۵۳ - ۱۰۹۶۱ - ۱۱۰۶۰ - ۱۱۱۶۲ - ۱۱۱۷۱ - ۱۱۱۷۷
۱۱۱۸۶ - ۱۱۱۸۷ - ۱۱۲۰۷ - ۱۱۲۰۲ - ۱۱۳۰۳ - ۱۱۳۱۰
۱۱۳۱۲ - ۱۱۳۱۶ - ۱۱۳۵۷ - ۱۱۳۹۲ - ۱۱۴۰۴ - ۱۱۴۰۶
۱۱۴۰۷ - ۱۱۴۰۸ - ۱۱۴۱۱ - ۱۱۴۱۷ - ۱۱۴۲۰ - ۱۱۴۳۱
۱۱۴۳۲ - ۱۱۴۸۷ - ۱۱۵۵۱ - ۱۱۶۳۱ - ۱۱۶۴۱ - ۱۱۶۴۷
۱۱۶۵۱ - ۱۱۶۶۴ - ۱۱۶۶۶ - ۱۱۶۶۷ - ۱۱۶۶۸ -
۱۱۶۷۰ - ۱۱۶۷۱ - ۱۱۶۷۳ - ۱۱۶۷۷ - ۱۱۶۷۹ -
۱۱۶۸۲ - ۱۱۶۸۳ - ۱۱۶۸۶ - ۱۱۶۹۱ - ۱۱۶۹۷ - ۱۱۷۱۷
۱۱۷۵۶ - ۱۱۷۷۶ - ۱۱۷۷۸ - ۱۱۷۸۷ - ۱۱۷۸۹ -
۱۱۷۹۵ ؎

غریب فنڈ:- ۹۱۶۲ - ۹۸۳۹ - ۱۱۶۴۲ -

یاد حبیب کو تازہ کرنے کے لئے

اہلحدیث کا نبی نمبر

ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں حضور انور صلعم کی سیرت مبارک پر مفصل حالات درج ہیں جنکو مختلف عنوانوں پر متعدد اہل قلم حضرات مثلاً قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم مصنف رحمۃ للعالمین۔ منشی محمد سردار خاں صاحب امرتسری۔ مولوی حسن میاں صاحب پھلواروی۔ مولوی ابوالقاسم صاحب بنارسی۔ قاضی محمد اکمل صاحب قادیانی نے سپرد قلم فرمایا ہے۔ قیمت ۲ر محصول ڈاک ۱ر

منیجر اہلحدیث امرتسر

میلاد محمدی مولوی محمد صاحب ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی نے اس رسالہ میں قرآن شریف احادیث، اجماع، فقہ، اصول وغیرہ۔ نیز مذاہب اربعہ کے مسلم الثبوت حوالجات سے مروجہ میلاد کا بدعت اور ناجائز ہونا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۲ر
دفتر اخبار محمدی دہلی سے طلب کریں +

یادگار مرزا میں اشتہار آخری فیصلہ اخلاق مرزا و عقائد مرزا بیان کئے گئے ہیں۔ آٹھ صفحہ کا ٹریکٹ ہے۔ قیمت مرقوم نہیں۔ پتہ ذیل سے

ملسکتا ہے:-
حکیم عبدالخالق ڈیروی۔ خطیب جامع مسجد اہلحدیث منڈی پتوکی ضلع لاہور +

مولوی حکیم محمد اسحٰق صاحب ساکن دہاراں ضلع سیالکوٹ جہاں کہیں تشریف رکھتے ہوں۔ فی الفور مجھے اطلاع دیں؛ خاکسار غلام رسول مجاہد از کالا افغاناں ضلع گورداسپور۔

تلاش نسخہ مجھے عرصہ سے پیشاب کے ہمراہ یورک ایسڈ آتا ہے۔ گاہے گاہے ریت بھی آتی ہے اور درد عرق النساء بھی تمام جوڑوں میں ہوتا رہتا ہے ناظرین میں سے کسی صاحب کو کوئی مجرب نسخہ یاد ہو تو مجھے اطلاع دیں؛ راقم محمد شفیع اہلحدیث کھیوہ ضلع گجرات +

عزیز عطاء اللہ کو نسبتاً بہت آرام ہے کمزوری ابھی باقی ہے۔ پارہ ٹمپریچر بھی ابھی معتدل نہیں ہوا۔ مخلصین کی دعا سے بہت جلد مکمل صحت کا یقین ہے؛

میری تکلیف یعنی درد گھٹنہ کو ابھی بکلی آرام نہیں ہوا۔ چلتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ مخلصین سے دعا کی ضرورت ہے + ابوالوفا

شائقین تفسیر ثنائی اردو
کو
خوشخبری
جلد ششم بھی چھپ گئی

جن اصحاب کے پاس اس جلد کی کمی ہے۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجکر یا بذریعہ وی پی طلب فرمالیں قیمت عہ/ ۲ روپے فی جلد

منیجر اہلحدیث امرتسر

ہیجانی ... برطب ... صاحب ... مشہور امراض کے لئے (۲۰۲) ... [illegible]

مُلکی مطلع

حجاز پر نعمۃ اللہ کی ناشکری

حجاز (مکہ مدینہ کا حصہ) عرب میں ایک ایسا حصہ ہے۔ کہ ہر کلمہ گو مسلم کو اس کی بہتری سے خوش اور ابتری سے ناخوش ہونے کا حق حاصل ہے۔ حکومت عرب کے زوال کے بعد ترک ملک عرب خصوصاً حجاز پر حکمران رہے:

اس زمانہ میں کیا تھا؟ حدود شرعیہ کا رواج تھا۔ نہ چوری اور ڈاکہ کے انسداد کا انتظام۔ کسی حاجی کا لوٹا مارے بچکر آ جانا کسی ولی اللہ کی کرامت کا کرشمہ خیال کیا جاتا تھا۔ حدود شرعیہ کی بابت تو یقین ہو چکا تھا۔ کہ ترک یورپ کے دباؤ سے مجبور ہیں۔ یورپ چونکہ اجرائے حدود شرعیہ کا مخالف ہے اس لئے ترکی حکومت بھی مجبور ہے لیکن حجاز کے متعلق خدائی غیرت نے جوش مارا۔ تو نجد سے بارانِ رحمت کے بادل اُٹھے۔ اور حجاز پر برسے۔ آج وہی حجاز ہے جہاں حدود شرعیہ اسی طرح جاری ہیں۔ جس طرح زمانہ خلافت راشدہ میں جاری تھیں۔ امن و امان کی بابت تو یہ حال ہے۔ کہ دشمن سے دشمن بھی اعتراض نہیں کر سکتا:

مسلمان اگر فروعی اختلاف سے قطع نظر کریں تو حکومت نجدیہ کو ساری دنیا کی اسلامی حکومتوں سے افضل اور بہتر ماننے میں ان کو تامل نہیں ہو سکتا اہل حدیث کی رواداری دیکھئے۔ ترکی حکومت حنفی تھی اس کے عمال مذہب سے بے پرواہ تھے۔ حجاز میں حدود شرعیہ کا اجراء نہ تھا۔ تاہم اہل حدیث گروہ ترکی حکومت کا اسی طرح خیرخواہ تھا جس طرح حنفی تھے ایام جنگ میں جانی اور مالی امداد کرنا اپنا فرض جانتا تھا۔ جس کا ثبوت دینے کی ضرورت نہیں۔ مگر آج خاص خیال کے ہمارے چند حنفی دوست حکومت نجدیہ کی مخالفت میں اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔ یہاں تک کہ حکومتِ یمن (جو نیم شیعہ ہے) اور حکومتِ حجاز کی جنگ کے زمانہ میں یمنیوں کی فتح کی تمنا کرتے اور خواب دیکھتے تھے۔ آخر ہوا کیا؟ حصحص الحق

ناظرین حیران ہوں گے۔ کہ آج یہ بے وقت راگنی کیوں چھیڑی؟ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ لاہور کے پختہ حنفی اخبار سیاست کے مالک جناب سید حبیب صاحب نے ۱۷ تا ۲۳ مئی کے پرچوں میں جلالۃ الملک ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ پر بہت کچھ اظہار غیظ و غضب کیا۔ جس کا ہر فقرہ اپنے ماقبل سے زیادہ تیز ہے۔ ہمارے خیال میں سید صاحب نے پنجابی نبی مرزا صاحب قادیانی کے حق میں مخالفت کے باوجود بھی ایسے سخت الفاظ استعمال نہ کئے ہونگے جو آج ایک اسلام کے سچے خادم تاجدار کے حق میں لکھے ہیں۔ ہم اپنے ناظرین کے پاس خاطر صرف نمونہ کے طور پر ایک فقرہ نقل کرتے ہیں جس کی شیرینی کا گواہ ہر ایک سامع اور صداقت کا گواہ ہر ایک حاجی ہوگا۔ چنانچہ سید صاحب لکھتے ہیں:-

"آہ! آج ابن سعود کی غلامی کی وجہ سے نہ صرف جزیرۃ العرب بلکہ خود حجاز پر اسلام کی جگہ صلیب کا جھنڈا لہرا رہا ہے"

(۲۳-مئی صفحہ ۳ کالم ۲)

اس فقرے کی صداقت کے لئے ہم آپ ہی کے ہمخیال بلکہ پیر اور پیر بھائی حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب علی پوری اور ان کے ہمراہی بلکہ خلیفہ خاص ڈاکٹر میر ہدایت اللہ امرتسری سے شہادت طلب کرتے ہیں۔ کیا آپ اسے منظور کریں گے؟

ہائے تعصب تیرا بُرا ہو۔ ہم اس قسم کی تحریر کا جواب نہ دیتے۔ مگر سید صاحب نے لگے ہاتھوں ہم پر اور جماعت اہلحدیث پر بھی سنگین الزام دھر دیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"میں یہ کہنے سے گریز نہیں کر سکتا۔ کہ مساجد کی بربادی اور بے گناہ مسلمان مردوں، عورتوں بوڑھوں اور بچوں کی عزت اور عصمت اور جان و مال کی بربادی ابن سعود کے ایسے گناہ تھے جن سے محض ہم عقیدہ ہونے کی بنا پر اہل حدیث کو چشم پوشی کرنا مناسب نہ تھا" (سیاست ۲۳ رمئی صفحہ ۳ کالم ۱)

اہلحدیث نے اگر ایسا کیا۔ تو محض نامناسب نہیں بلکہ سخت ناجائز کام کیا۔ لیکن مشکل یہ ہے۔ کہ اہل حدیث کی نگاہ آپ کی طرح باریک بین نہیں۔ وہ بیچارے سطحی خیال کے سیدھے سادے مسلمان ہیں۔ ان میں اتنی بینائی کہاں کہ وہ چیز دیکھیں جو آپ اتنی دور بیٹھے دیکھ اور لکھ رہے ہیں۔ اور دلیری سے حاجیوں کو گواہ پیش کرتے ہیں۔ جس کا اظہار آپ ان الفاظ میں کر رہے ہیں:-

"آج جو لوگ حج کو جاتے ہیں۔ ان سے پوچھکر دیکھ لو۔ جدہ پر انگریزوں کی نائب قونصل احسان اللہ خانصاحب بہادر کی حکومت ہے۔ اور یوں ابن سعود کے ماتھے پر کلنک کا وہ ٹیکہ لگ چکا ہے۔ جس کی مثال اسلام کی تقریباً چودہ سو سال کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ یعنی ارض مقدسہ حجاز کے اکثر حصوں پر نصاریٰ کی بالواسطہ حکومت قائم ہو چکی ہے۔ مگر افسوس کہ اہلحدیث جماعت کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی" (۲۳ رمئی صفحہ ۳ کالم ۱)

ہم سید صاحب کی صاف بیانی کی داد دیتے ہیں۔ مگر سب حاجیوں سے کیسے پوچھتے پھریں۔ آپ انہی دو بڑے حاجیوں سے شہادت دلوا دیں۔ جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:-

"پیر صاحب علی پوری اور ڈاکٹر میر ہدایت اللہ امرتسری"

منشی احسان اللہ کو ہم جانتے ہیں۔ ان کی خدمت کی نوعیت بھی ہمکو معلوم ہے۔ لیکن اس خدمت کو حکومت کہنا خاص سید صاحب کی اصطلاح ہو۔ تو ممکن ہے۔ ورنہ اس کو حکومت کہنا کسی طرح بھی جائز نہیں۔ منشی احسان اللہ صاحب ہندوستانی

(منیجر اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

حاجیوں کی تکلیفات سننے اور ان کا انتظام کرنے کے لئے حکومت انگریزی کی طرف سے متعین ہیں۔ چونکہ معوز عہدے پر متعین ہیں۔ اس لئے معزز سمجھے جاتے ہیں۔ مگر حکومتی اختیار کیا۔ ان کو تو جنگی میں بھی خاص اختیار نہیں۔ ہاں ہندوستانی رعیت کوئی کام خلاف منشا انگریزی حکومت کرے۔ تو اس کی نگرانی کرنے ہوں گے۔ اور بس اس طرح کے اختیارات تو ہر حکومت کی کونسل کو حاصل ہیں۔ فرانس کی ہو یا روس کی افغانستان کی ہو یا ایران کی کسے باشد۔ اس کو حکومت کہنا خاص سید صاحب کی اصطلاح ہو۔ تو تعجب نہیں؛

حاجیوں پر خفگی

حاجیوں کا کثرت سے جانا بھی سید صاحب کو ناپسند ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:-

"جب حجاج کم ہوئے تھے۔ تو ابن سعود کی عقل درست ہوگئی تھی۔ مآثر و مقابر کو اس نے درست کرادیا تھا۔ لیکن خدا بھلا کرے صوبوں سے سمجھے۔ عبدالقدیر بدایونی جیسے لوگ دیکھ کر کہ کسی کے فتح سے حج کرنے سے انہیں مالی فائدہ ہوتا ہے۔ حج کو اُٹھ دوڑے۔" (۲۳ مئی)

واقعی بہت برا کیا۔ کہ حج کرنے چلے گئے مگر ہم حیران ہیں۔ کہ سید صاحب جیسے بے لوث سمجھے والے کی نگاہ اتنی دور بدایوں پر جا پڑی۔ اور پاس ہی علی پور کے مشہور صوفی حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب کو یاد نہ کیا۔ جو ہر سال مع خدم و حشم حج کو جاتے ہیں۔ حالانکہ نماز باجماعت حرم میں نہیں پڑھتے۔ کیا اس کا نام سہو ونسیان ہے یا رعایتِ خاصہ؟

سید حبیب صاحب کی غیرت ملی کی ہم داد دیتے ہیں۔ لیکن واقعات کو ان کی رائے کے تابع نہیں کر سکتے۔ سلطان ابن سعود کی اسلامی رواداری کا ثبوت پوچھنا ہے۔ تو امام یمن سے پوچھئے۔ جن کو باوجود مکمل طور پر مغلوب ہونے کے آزاد کر دیا گیا۔ ورنہ آج قانون دول اور قانونِ شریعت کی رو سے نہ حکومتِ یمن ہوتی نہ امام یمن۔ نہ بانس ہوتا۔ نہ بانسری بجتی۔ سید حبیب صاحب یا کوئی اور ان کا ہمخیال خاص تاریخ اسلام میں نہیں۔ تاریخ دنیا میں اس کی مثال دکھائیں۔ تو ہم جانیں؛

سید صاحب! سلطان ابن سعود اسلامی خدمت میں ایسا منہمک ہے کہ آپ کو اور آپ کے ہمخیالوں کو مخاطب کر کے کہتا ہے ؎

مجھ سا مشتاق جہاں میں کہیں پاؤ گے نہیں
گرچہ ڈھونڈو گے چراغِ رخ زیبا لے کر

ناظرین کرام قرائن بتا رہے ہیں کہ ملک عرب زیر سایہ جلالۃ الملک بام ترقی پر پہنچیگا۔ انشاء اللہ۔ آپ لوگ دعا کرتے رہیں؛

اللّٰھُمَّ انصر من نصر دینک واخذل من خذل دینک؛ آمین!

سرکاری اطلاع

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

حکام محکمۂ صحت عراق کی طرف سے ایک تار بدیں مضمون موصول ہوا ہے۔ کہ بمبئی اور کراچی سے آنے والے ہندوستانی مسافروں پر جو بندشیں ہیضہ کا ٹیکہ لگوانے کے متعلق عائد تھیں۔ حکومت عراق نے انہیں واپس لے لیا ہے۔ لیکن یہ بندشیں بنوزویک (عوشہ) کے مسافروں پر بدستور عائد رہیں گی۔ اور ان کے لئے ہیضہ کا ٹیکہ لگوانا لازمی ہوگا۔ (لاہور ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء ۹۷۵ع)

سرکاری اطلاع

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

حکومت ہند کو مندرجہ ذیل مکتوب برطانوی متعینہ بصرہ کی طرف سے موصول ہوا ہے:-

بمبئی سے جو مسافر یہاں آئیں۔ ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ چیچک کے ٹیکا کا سارٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں؛

(لاہور ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء نمبر ۹۷۳)

سرکاری اطلاع

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

انڈین ٹریڈ یونینز ایکٹ ۱۹۲۶ء کے ماتحت پنجاب میں جو ٹریڈ یونین درج رجسٹر کی گئی ہیں۔ ان کے ارکان و عہدیداران کی واقفیت کے لئے اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ گذشتہ سال کی مانند حکومت پنجاب نے پنجاب میں ان رجسٹرڈ یونینوں کے حساب کی مفت پڑتال کرانے کا انتظام کیا ہے۔ جو اس غرض سے صاحب رجسٹرار ٹریڈ یونینز پنجاب (ڈائرکٹر محکمہ صنعت و حرفت پنجاب) لاہور کی خدمت میں درخواست کریں۔ لہٰذا جو ٹریڈ یونین اس رعائت سے فائدہ اٹھانے کی متمنی ہوں۔ اور ۳۵-۱۹۳۴ء کے حسابات کی مفت پڑتال کرانی چاہیں۔ وہ ۱۰ جون ۱۹۳۵ء سے پیشتر رجسٹرار کے پاس تحریری درخواست بھیجدیں؛

(لاہور ۲۳ مئی ۱۹۳۵ء۔ نمبر ۱۰۰۹)

مسلمانوں کا دور جدید
اور
ہندوستان کا مستقبل

(مؤلفہ و مرتبہ مولوی عبدالقیوم ملک صاحب بی اے علیگ)

پروفیسر لوتھارپ سٹاڈرڈ کی نیو ورلڈ آف اسلام کا اردو ایڈیشن یعنی صدی سابقہ و حال کی اسلامی جد و جہد کا اصلی فوٹو۔ مشرق قریبہ میں مغربی سیاست بعد از جنگ کی مفصل روئداد، ہندوستان کے سیاسی اقتصادی اور معاشرتی تغیرات کی دلچسپ کیفیت، اور ان سب کی بنا پر آنے والے امکانات کا صحیح جائزہ قیمت عہ

خون کے آنسو اس کتاب میں بتلایا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں کی موجودہ روش ان کے لئے تباہ کن ہوگی۔ اگر وہ اس تباہی سے بچنا چاہتے ہیں۔ تو ان کو فوراً روش بدل دینی چاہیئے۔ اور ان تدابیر پر عمل کرنا چاہیئے۔ جو انکو فلاح و بہبود کی ضامن ہیں اس کتاب میں ان تدابیر پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے قیمت عہ

مینیجر اہلحدیث امرتسر۔

ahmadimuslim.de

مومیائی ۵۱/۲۴

مصدقہ علمائے اہلحدیث و ہزارہا خریداران اہلحدیث

علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل ودق، دمہ، کھانسی، ریزش، کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے۔ ... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال ہوتی ہے دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے۔ تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد عورت، بچے، بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک عہ/۱۳ آدھ پاؤ ہے پاؤ بھر ہے/۲ مع محصولڈاک، ممالک غیر سے محصولڈاک علاوہ۔

تازہ ترین شہادات

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب پٹنہ

"میں کئی سال سے آپ کی مومیائی کا خریدار ہوں بفضلہ بہت موثر اور مفید پاتا رہا۔ اسوقت ایک چھٹانک روانہ فرما کر مشکور کریں۔"

(۲۳ اپریل ۱۹۳۵ء)

جناب دولت خاں صاحب ڈومریا گنج

"جن مریضوں کے لئے ۸ چھٹانک مومیائی منگوائی تھی۔ انہیں بفضل خدا بہت فائدہ ہے ایک چھٹانک کی اور ضرورت ہے۔ جسقدر جلد ممکن ہو۔ بھیجدیں۔" (۲۸۔ اپریل ۱۹۳۵ء)

مومیائی منگوانے کا پتہ:۔

حکیم محمد سردار خاں پروپرائٹر

دی میڈیسن ایجنسی امرتسر

مغلظات مرزا ۲/۴

مرزا غلام احمد قادیانی کی بیشمار گالیوں کا ایک ایسا آئینہ ہے۔ جسمیں ان کی اخلاقی تصویر اس طرح عریاں نظر آتی ہے کہ بیحیائی و بیغیرتی بھی شرمندہ ہو جاتی ہے۔ آخر میں ان گالیوں کو بلحاظ حروف ہجی ردیف وار لکھکر "اخلاق مرزا" کو برہنہ کیا گیا ہے۔ کتابت وطباعت دیدہ زیب صفحات ۲۰، تقطیع ۲۶/۲۰ قیمت فی نسخہ ۵ر تقسیم واشاعت کیلئے اٹھارہ روپیہ سینکڑہ ایک کتاب کے لئے ۵ر آنہ کے ٹکٹ بھیجئے۔

ملنے کا پتہ: (مولوی) نور محمد مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

اکسیر عثمانی ۵/۱۲

آنکھوں سے پانی بہنا، نگاہ کی کمزوری، پلکوں کا اڑنا، دھند، پرانی لالی، جالا، پھولی، ناخونہ وغیرہ وغیرہ سخت مہلک امراض چشم کے لئے دفع کرنے میں بفضلہ اکسیر کا کام کرتا ہے۔ گرمی وجلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ تندرست آنکھوں کا محافظ ہے۔ نمونہ ۲ر قیمت فی تولہ ایک روپیہ عہ/ مع محصولڈاک

پتہ:۔ ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو آگرہ

قادیان میں زلزلہ برپا کر دینے والی لاجواب کتاب

حالات مرزا ۲/۱۲

یعنی

مرزائی مذہب کی اصلیت

اپنے مضمون میں بالکل انوکھی، قادیانی تحریک کے لئے شمشیر براں ہے۔ قیمت صرف ۵ر ہے۔ بیرونجات سے منگوانے والے حضرات ۶ر کے ٹکٹ بھیجکر منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:۔

محمد اسحٰق امرتسری کتبخانہ حقانی امرتسر

صحابہ کرامؓ کی بیویوں کے حالات زندگی کا مطالعہ کرنا ہو تو

پیروی صحابیات

منظوم پنجابی ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت ۸ر

مینیجر اہلحدیث امرتسر

ہندوستانی ممیرے کا سرمہ ۵/۹

سیاہ وسفید، رجسٹرڈ ۱۶۵۷ء

یہ آنکھوں کی اکسیر و بےنظیر دوا ہے۔ سینکڑوں روپیہ کی دوائیں اچھے سے اچھے علاج جن بیماریوں میں فائدہ نہ دیتے تھے۔ اس سرمہ سے فائدہ ہوا۔ آنکھوں سے پانی بہنا، نگاہ کی کمزوری، روہے، کگرے، آنکھ جینی، پرانی لالی، جالا، پھلی، جھڑ، ناخونہ، ایسے سخت امراض میں چند دن لگانے سے آنکھیں بھلی چنگی معلوم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت کرنے والوں کی گرمی جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ تندرست آنکھوں کا نگہبان ہے۔ نمونہ ار کا ٹکٹ بھیج کر منگوا لو۔ اور آزما لو۔ قیمت فی تولہ عہ مع خوبصورت سرمہ دانی و سلائی کے ۳/۴ تولہ، سرمہ سفید قسم اعلےٰ سچے موتیوں و بیش قیمت ادویات سے مرکب نہایت سریع الاثر قیمت عللہ روپیہ تولہ (منگوانے کا پتہ)

مینیجر اودھ فارمیسی ہردوئی

نوٹ:۔ مسافران ریل کی سہولیت کو اسٹیشن ہردوئی پر بھی سرمہ فروخت ہوتا ہے +

تمام دنیا میں بے مثل ۵۱/۳۲

سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ، چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم ومحشی

اردو کا ہدیہ سات روپے

ان دونو بےنظیر کتابوں کی زیادہ کیفیت اس اخبار میں ایک سال چھپتی رہی ہے

عبد الغفور غزنوی مالک کتبخانہ انوار الاسلام امرتسر

(۶۰۵)

سُرمہ نورُ العین ۲۵/۲۱

(مصدقہ مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی وجہ یہی ہے۔ کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک سے بے پرواہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بےنظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ

منیجر دواخانہ نورالعین مالیرکوٹلہ (پنجاب)

اِطلاع

ہماری مشہور ہردلعزیز خوش ذائقہ ایجاد "اکسیر ہاضمہ" کا استعمال کرنا اور ہروقت ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ تمام شکایتوں کو دُور کر کے معدہ کو متقوی کرتا ہے۔ اور بدن میں خون صالح پیدا کر کے تندرستی بڑھاتا ہے۔ اور دائمی قبض، بدہضمی، درد شکم، اور نفخ ہوجانا، کمی اشتہار یعنی بھوک نہ لگنا۔ کھٹے ڈکار آنا۔ منہ سے بدمزہ پانی آنا۔ ضعف معدہ وباقی امراض، ہیضہ اسہال ہیچش وغیرہ اور دیگر امراض میں مثل تریاق کے حکمی تاثیر رکھتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ سخت سی سخت غذا فوراً ہضم کرتا ہے۔ چہرہ پر رونق، رعب وجاہت پیدا کرتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے کھانا فوراً ہضم ہو کر طبیعت ہلکی پھلکی اور دل خوش ہوجاتا ہے۔ اس سے معمولی غذا بھی مقویات کا کام دیتی ہے۔ فساد خون کو زائل کر کے رنگ بدن صاف شفاف رکھتا ہے۔ پژمردہ طبیعت کو خورسند کرتا ہے۔ اور وہم وفکر دُور کرتا ہے۔ اس سے وقت پر جادو کا اثر ہوتا ہے۔ دل۔ دماغ جگر وغیرہ اعضائے رئیسہ کو طاقت پہنچتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ عہ محصول ۵ر

اکسیر موتی دانت ۔ دانتوں کی جلد بیماریوں کو دُور کرتا ہے۔ اور دانت سفید موتیوں کی طرح چمکیلے ہوجاتے ہیں۔ قیمت صرف ۸ر محصول ۵ر

ملنے کا پتہ

اکسیر ہاضمہ ایجنسی لاہوری گیٹ کوچہ جٹاں امرتسر

عـ ۳۰۸/۹

اہلحدیث بھائیوں کے واسطے بےنظیر تحفہ

سُرمہ مفید عالم

۲/۱۲

قیمت فی شیشی ۲ عہ

دافع آشوب چشم، دھند، جالا، غبار، پڑبال، ککرے، روز کوری پھولا، نزول الماء، پلکوں کا گرجانا، ابتدائی موتیابند، تمام امراض کے لئے مفید ہے۔ تین شیشیوں کے خریدار کو ایک شیشی مفت محصول معاف

ملنے کا پتہ: حکیم سید نیک عالم شاہ بمقام گھوڑیالہ براستہ بھوپالوالہ پنجاب

ضرورت ہے

سکول فار اینیٹر بیشنز لودھیانہ (گورنمنٹ ریکگنائزڈ) کے لئے ہر قابلیت کے طلباء کی جو بجلی کا کام سیکھنا چاہیں۔ یاد رہے۔ کہ پنجاب، فرنٹیر اور صوبہ دہلی میں ماسوا اسکول ہذا کے بجلی کی کوئی پرائیوٹ درسگاہ ٹوکل گورنمنٹ کی منظور شدہ نہیں۔

پراسپکٹس مفت۔

منیجر

فتنہ خلق قرآن } خلیفہ مامون کے زمانہ میں مسئلہ خلق قرآن پر معتزلہ اور اہل سنت میں بہت مباحثے ہوئے۔ مگر امام عبدالعزیز بن یحییٰ رحمۃ اللہ کا مباحثہ اس بارہ میں بہت مشہور ہے۔ جو دربار خلافت میں ہوا تھا۔ اصل کتاب عربی میں تھی۔ مگر ابو یحییٰ عبدالغنی سوہدروی نے اس کا اُردو زبان میں ترجمہ کیا۔ اور باب بندی بھی کی۔ غرضیکہ یہ کتاب قابل دید ہے۔ قیمت صرف ۶ر۔ پتہ:۔

دفتر اہل حدیث امرتسر

رسالہ تقسیم میراث } میراث یعنی ورثہ کی تقسیم قرآن کریم اور احادیث صحیحہ سے مفصل و مدلل بیان کر کے ان کی مثالیں اور نقشہ جات دیکر رسالہ عام فہم پیرایہ میں لکھا گیا ہے۔ قیمت صرف ۳ر

ملنے کا پتہ

دفتر اہل حدیث امرتسر

کتب عملیات وتعویذات

قرآن کے عملیات } قرآن پاک کی عدیم النظیر اور زیر بہدف عملیات کا یہ اُردو مجموعہ متقدمین کی بہت سی معتبر اور مستند عربی تصانیف کی مدد سے تیار کیا گیا ہے جن کا حوالہ ساتھ ساتھ درج کیا گیا ہے۔ ایک ایک امر کے متعلق کئی کئی مجرب اور آسان عملیات درج کئے گئے ہیں۔ مثلاً حب، حلال، بغض، تسخیر خلائق وجنات ہلاکت اعداء، دولتمندی، فراخ رزق، آسیب شناخت چور تقضائے حاجات، حصول اولاد، تسخیر حکام، نظر بد حصول ملازمت، بدن کی کل بیماریاں، نورانیت قلب، زیادتی علم، قید سے نجات پانا۔ آئندہ حالات وغیرہ معلوم کرنا، غرض انسانی زندگی کی ہر ضرورت اور ہر مشکل کا روحانی اور رحمانی علاج اس کتاب میں مل سکتا ہے۔ قیمت عہ

رسول اللہ کے عملیات } اس کتاب میں سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے تمام عملیات حدیث کی مستند کتابوں سے بڑی محنت کے ساتھ جمع کردیئے گئے ہیں۔ ہر عمل کے ساتھ حدیث کی کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کتاب میں ہر مقصد میں کامیاب ہونے ہر دکھ درد کے مٹانے اور ہر مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے عملیات نبوی درج ہیں۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت ۵ر

کتاب التعویذات } مصنفہ نواب صدیق حسن صاحب بھوپالی۔ اسمیں وہ تمام اعمال قرآنی وحدیثی جمع کئے گئے ہیں۔ جن کو بزرگان دین مختلف مشکلات میں اپنا معمول بناتے تھے۔ قیمت صرف ۶ر

عملیات مشائخ } اسمیں اہل اسلام کے مشہور اولیاء اللہ کے عملیات اور وظائف دین و دنیا کی حل مشکلات کے لئے درج کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۶ر

ملنے کا پتہ:۔

منیجر "اہلحدیث" امرتسر

توحید و تثلیث۔ جس کتاب میں مسیح و الوہیت مسیح کی مکمل تردید کر کے حقیقی نجات کا راستہ بتایا گیا ہے۔ قیمت ۳ر۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

ماہِ ربیع الاوّل میں پڑھنے کیلئے قابل قدر علمی تحائف!

رحمۃ للعٰلمین یہی وہ کتاب ہے۔ جسے ہندوستان اور بیرون ہند میں وُہ قبولیت حاصل ہے۔ جو اور کسی کتاب کو نہیں ہو سکی۔ یہی وہ کتاب ہے۔ جو اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہوئی جسے اہل حدیث بھی پسند کرتے ہیں۔ اور احناف بھی جس کی شیعہ بھی تعریف کرتے ہیں اور قادیانی بھی۔ یہی وہ کتاب ہے جسے جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن نے اپنے نصاب میں شامل کر لیا ہے۔ اور جامعہ عباسیہ بہاولپور نے بھی جسے جامعہ ملیہ دہلی بھی اپنے لئے ضروری سمجھتا ہے۔ اور مدرسۃ العالیہ دیوبند بھی۔ یہی وہ کتاب ہے۔ جس کے مدّاح علماء بھی ہیں۔ اور فضلاء بھی، وکلا بھی مؤرخین بھی اس کے ثناخوان ہیں۔ اور فلاسفر بھی محدّث بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ اور مفسّر بھی۔ کتابت اور طباعت بہت اعلیٰ قیمت جلد اول عہ روپے جلد دوم عہ جلد سوم عہ۔

تاریخ المشاہیر اگر آپ دنیا کے پچاس مشہور ریفارمروں عالموں حکیموں، شاعروں، بادشاہوں، وزیروں جرنیلوں کے دلچسپ حالات اور سوانحعمریاں پڑھنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی تاریخ المشاہیر منگالیں۔ تاریخ کی بہترین کتاب ہے۔ جس سے آپ بیسیوں سبق اور سینکڑوں نصیحتیں حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کو سنوار سکتے ہیں۔ تاریخ المشاہیر میں چونکہ پچاس بزرگوں کی سوانحعمریاں درج ہیں۔ اس لئے بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ اکیلی کتاب پچاس کتابوں کا کام دیتی ہے۔ ہر اردو خوان کا فرض ہے۔ کہ وُہ اسے منگا کر خود پڑھے۔ اور دوسروں کو سنائے تاکہ سب کی اصلاح ہو جائے۔ مجلد عہ روپے بے جلد عہ

سفرنامہ حجاز جس میں حرمین پاک کی ہر چیز۔ اور ہر مقام کی صحیح تاریخ مناسکِ حج کا دلچسپ بیان، فرضیت حج کے عقلی دلائل، معلومات صحیحہ کا ذخیرہ، اقوام عرب کے حالات مع نقشہ جات درج ہیں قابل دید ہے۔ کتابت طباعت عمدہ قیمت عہ۔

الجمال والکمال یہ کتاب قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم پٹیالوی کی لاجواب تصنیفات میں سے ایک ہے۔ اس کتاب میں سورہ یوسف کی تفسیر نہایت عالمانہ و محققانہ انداز سے لکھی گئی ہے۔ قابل دید ہے۔ ضخامت ۲۷۴ صفحات قیمت عہ

سیرۃ ابن ہشامؒ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام سوانح عمریوں میں سب سے پہلی کتاب ہے۔ علامہ ابو محمد عبدالملک نے اصلی کتاب عربی زبان میں لکھی تھی۔ اب اس کا اُردو ترجمہ ہے۔ حضور صلعم کے شجرہ نسب سے شروع کر کے تا وصال حق مکّی و مدنی غزوات وغیرہ کو مفصل طور پر قلمبند کیا ہے۔ صحت واقعات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے ضخامت ۵۱۲ صفحات عہ۔

خاتم الانبیاء مسمّٰی بہ وجیز السیر لخیر البشر۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مختصر مگر جامع سوانح عمری سیرت کی نہایت مستند کتاب، زاد المعاد، ابن ہشام حلویہ، سرور المحزون، دروس السیرۃ وغیرہ سے سلیس اُردو میں جمع کی گئی ہے۔ ان مشہور اوہام کا جواب دیا گیا ہے۔ جو مخالفین اپنی کور باطنی سے آفتاب نبوت پر کیا کرتے ہیں۔ قیمت ۱۰/

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ آنحضرت صلعم کے حالاتِ پیدائش سے لے کر وفات تک کل واقعات و جملہ سیر و معجزات خصوصًا واقعہ معراج حضرت مولانا نے نہایت عالمانہ و محققانہ انداز سے قلمبند کئے ہیں ضخامت ۲۸۰ صفحات۔ قیمت عہ۔

صدّیق اکبرؓ خلافت اسلامیہ کے علمبردار اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مبارک زندگی کے حالات اور عہد صدیق کے شاندار واقعات کا ذکر۔ از خواجہ عباد اللہ اختر قیمت عہ

الفارُوق خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی جنگی، سیاسی انتظامی تدابیر، فتوحات اسلامی کا سیلاب۔ مسلمانوں کی عظمت و شوکت، دلیری و شجاعت و شہامت۔ ایثار و اولوالعزمی۔ صداقت و مساوات، غیر قوموں سے حسنِ سلوک، پاکیزہ اخلاق و عادات اور صاحبِ دولت و حکومت اور مالدار ہونے کے باوجود سپاہیانہ اور سادہ زندگی کے واقعات۔ ہر مسلمان اس کے مطالعہ سے ایک کامیاب ہستی بن سکتا ہے۔ دنیائے اسلام کا نقشہ بھی ساتھ دیا گیا ہے۔ قیمت عہ

ذو النورین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ خلیفہ سوم کی زندگی کے مبارک حالات اور عہد عثمانی کے واقعات قابلِ

ahmadimuslim.de

ہیں۔ کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۴ر

اسد اللہ } حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سوانح عمری۔ آپ کے مبارک حالات زندگی۔ قیمت عمر۔

پیروی صحابیات } مصنفہ مولوی عبدالکریم صاحب فیروزپوری صحابہ کرام کی بیویوں کے حالات (پنجابی نظم میں) قیمت ۸ر

سیف اللہ } حضرت خالد بن ولید سپہ سالار اعظم افواج اسلامیہ کی سوانح عمری۔ قابل دید ہے۔ قیمت عمر۔

ازواج النبی } حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے حالات مع حسب نسب پیدائش تا وفات کے حالات عمدہ پیرایہ میں درج ہیں۔ قیمت ۸ر

اشاعت اسلام یعنے دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا } بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم سے لے کر صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین کے زمانہ تک کے وہ صحیح و مستند حالات کہ جن سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام دنیا میں اپنی حقانیت وصداقت کے ذریعہ سے ہی عالمگیر و محیط ہوا۔ مبلغین و واعظین ومقررین کے واسطے محض یہ کتاب کافی ہے مؤلفہ فخر الہند مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دیوبندی۔ کتابت وطباعت اعلیٰ ضخامت ۵۳۶ صفحات قیمت ۱۲ر

تعلیمات اسلام } اسلامی تعلیم کی حقانیت، خصوصاً اسلام کے مسئلہ استشارہ کو عالمانہ انداز میں تحریر فرمایا ہے جو حضرت مصنف کا ہی حق ہے۔ از مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دیوبندی۔ کتابت، طباعت کاغذ بہت عمدہ۔ قیمت صرف دس آنہ (۱۰)

انتصار الاسلام } پنڈت دیانند جی سرستی کے دس اعتراضات کا جواب جو کہ اس نے مقام رڑکی مجمع عام میں کئے تھے۔ از مولانا محمد قاسم صاحب دیوبندی۔ قیمت ۶ر

کائنات روحانی } جسمیں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ عالم جسمانی کے لئے جیسا کہ زمین باعث زندگی ونجات ہے۔ اسی طرح کائنات روحانی کے قرآن حکیم کی تعلیم باعث زندگی ونجات ہے

پیٹنٹ دوائیات اور ہندوستان

جس میں انگلستان۔ جرمنی۔ فرانس امریکہ اور ہندوستان کی رائج الوقت تین صد دوائیوں کے سربستہ نسخوں کو جنکی بدولت کئی کمپنیاں کروڑوں روپے کما چکی ہیں۔ بے نقاب کر دیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

قیمت صرف ۵ر

جواب ترکی بترکی } آریہ سماج کے ان اعتراضات کا جواب ہے۔ جو آریوں نے میرٹھ میں کئے تھے۔ از مولانا محمد قاسم صاحب دیوبندی۔ قیمت ۴ر

حجۃ الاسلام } اثبات توحید و رسالت کے بیش بہا مضامین۔ از مولانا محمد قاسم صاحب دیوبندی قابل دید رسالہ ہے۔ کتابت طباعت کاغذ عمدہ، ضخامت ۴۰ صفحات۔ قیمت ۸ر

قبلہ نما } انتصار الاسلام کا دوسرا حصہ۔ استقبال قبلہ اور بت پرستی کا باہمی فرق۔ اور حقیقت استقبال قبلہ کی بیان فرما کر آریوں کے اعتراضات کو رد کر دیا ہے۔ قیمت ...

سوانح ابوذر غفاری } ... مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی ... حضرت ابوذر غفاری کی نتیجہ خیز و سبق آموز سوانح حیات ... تحقیق ہر مسلمان ... کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ ضخامت ۱۳۸ صفحات قیمت عمر

حیات خضر } از مولانا سید اصغر حسین صاحب۔ خضر علیہ السلام کی سوانح از قرآن و احادیث و تواریخ صحیحہ۔ قیمت ۴ر

جمال القرآن } علم تجوید کا نہایت سہل رسالہ قیمت ۲ر

العقل والنقل } مولانا شبیر احمد صاحب کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ عقل سلیم اور نقل صحیح میں کبھی تعارض نہیں ہو سکتا۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت ۱۰ر

مہر نبوت } بچوں کے لئے سیرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۴ر

غایت المرام } اس میں قاضی محمد سلیمان صاحب پٹیالوی نے حیات عیسیٰ علیہ السلام کا عالمانہ ثبوت دیا ہے فرمایا ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۶ر

جملہ کتب کے ملنے کا پتہ:۔

دفتر "اہلحدیث" امرتسر